خالد اسحاق

مارچ ۲۰۱۱

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

محبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

ان صفحات کو ان محبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔ ہر ماہ ایک خاص لازوال شخصیت سے آپ کا تعارف ہوگا۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چوتھی صاحبزادی تھیں۔ والدہ کا نام حضرت خدیجہ الکبریٰؓ تھا جبکہ آپؓ کے مشہور القاب میں سیدۃ النساء العالمین، سیدۃ النساء اہل الجنۃ، زہرا، بتول، طاہرہ، مطہرہ، راضیہ اور زاکیہ شامل ہیں۔

آپ سن 5 قبل از بعثت اس وقت پیدا ہوئیں جب قریش مکہ کعبہ کی از سر نو تعمیر میں مصروف تھے۔

10 ھ میں حضرت خدیجہؓ نے جان، جاں آفرین کے سپرد کی تو سیدہ فاطمہؓ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ ادھر دوسری طرف تبلیغ حق کے ''جرم'' میں مشرکین، رسول مقبول ﷺ کو بڑی تکلیفیں پہنچاتے، کبھی سر اقدس پر خاک ڈال دیتے، کبھی راستے پر کانٹے بچھا دیتے، جب حضور ﷺ گھر تشریف لاتے تو باوجود کم سنی کے حضرت فاطمہؓ انہیں تسلی دیا کرتیں۔ کبھی وہ خود بھی اپنے جلیل القدر باپ کی مصیبتوں پر اشکبار ہو جاتیں۔

جب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تبلیغ دین اسلام کے لیے طائف تشریف لے گئے۔ وہاں پر آپؐ کے ساتھ انتہائی بدسلوکی کی گئی۔ آپ ﷺ پر پتھر برسائے گئے جس سے آپ زخمی ہوئے مگر رحمۃ اللعالمین ﷺ کے لب مبارک سے سوائے دعا کے اور کچھ نہ نکلا۔

ہادی ﷺ کون و مکاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جب طائف سے زخمی حالت میں واپس گھر لوٹے تو آپؐ کی دونوں بیٹیاں حضرت ام کلثوم اور حضرت فاطمۃ الزہرہؓ نم دیدہ ہوگئیں مگر سرور کائنات



حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں سے ان کے آنسو صاف کیے۔ انہیں تسلی دی، صبر کی تلقین کی اور ارشاد فرمایا ''بیٹا گھبراؤ نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے دین کی ضرور مدد کرے گا اور اپنے نبی ﷺ کو غالب کرے گا۔ یاد رکھو کہ تنگی کے بعد آسانی کے دن آنے والے ہیں''۔

ہجرت مدینہ کے وقت سیدۃ فاطمۃ الزہراؓ سن بلوغت کو پہنچ چکی تھیں۔

رسول مکرم و معظم ﷺ نے اپنی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرہؓ سے دریافت کیا تو انہوں نے یہ بات سن کر نگاہیں جھکا لیں۔ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے تسلیم و رضا کا انداز اختیار کرتے ہوئے سر جھکائے رکھا۔ سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے رضامندی کا انداز دیکھ کر حضرت علیؓ سے حضرت فاطمۃ الزہرہ کا نکاح کر دیا۔

جب حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی رخصتی ہوئی تو ولیمہ کے لیے حضرت سعدؓ نے ایک بھیڑ ہدیۃً پیش کر دی اور کچھ انصار نے بھی اعانت کی۔ حضرت علی المرتضیٰؓ نے بھی کچھ اشیاء خریدیں۔ دعوت ولیمہ میں کھجور، گوشت اور پنیر وغیرہ پیش کیے گئے۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب نے اپنے بھتیجے حضرت علی المرتضیٰؓ کی شادی کی خوشی میں ولیمے کا اہتمام کیا اور اس موقع پر اونٹ ذبح کیا گیا۔

آنحضورؐ کی یہ خواہش کہ آپؐ اپنی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہراؓ کو اپنے قرب و جوار میں لانا چاہتے ہیں مگر مکان دستیاب نہیں ہو رہا۔ جب بات ہوتے ہوتے حضرت حارثہؓ بن نعمان انصاری تک پہنچی تو وہ یہ خبر سن کر بے قرار و بے چین ہو گئے۔ اسی عالم اضطراب میں دوڑے ہوئے شفیع المذنبین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں پہنچے اور عرض کی....

''یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ آپؐ کو اپنے مکان کے قریب کسی ایسے مکان کی ضرورت ہے جس میں آپ کی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہراؓ کو لا سکیں۔ آپؐ جانتے ہیں کہ مسجد نبویؐ کے قریب میرے بہت سے مکانات ہیں۔ جو آپ کو پسند ہو وہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے لیے قبول فرمائیں۔ مجھے وہ گھر زیادہ عزیز ہوگا جسے آپؐ قبول فرمالیں گے۔ اللہ کی قسم! جو چیز آپؐ کے پاس رہے گی وہ مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہوگی جو میرے پاس رہے گی''۔

رسول رحمت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے جانثار صحابی حضرت حارثہ بن نعمان انصاری کی پیش کش قبول فرمائی اور ان کے مکانات میں سے ایک قریبی مکان لے کر حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو دے دیا جس میں وہ رہائش پذیر ہوگئیں۔ یوں ہادی کون و مکاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو روز روز کی مسافت سے

فراغت ملی۔ اب آپ جب چاہتے اپنی لاڈلی بیٹی خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے گھر تشریف لے جاتے اور حضرت فاطمہ بتولؓ بھی جب خواہش کرتیں اپنے والدمحترم سے ملاقات کرنے کے لیے تشریف لے آتیں۔

روزانہ کے کاموں کی وجہ سے حضرت فاطمہ الزہراؓ بہت تھکاوٹ محسوس کرنے لگی تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ بٹانے کے لیے ایک خادمہ کی از حد ضرورت تھی مگر خادمہ رکھنے کی استطاعت نہیں تھی۔

صحیح بخاری، مسند احمد، الاصابہ اور مستدرک حاکم میں ہے کہ ہادی کون ومکاں نے اپنی لخت جگر حضرت فاطمۃ الزہراؓ سے فرمایا ''بیٹی میں تمہیں ایک ایسی بات کیوں نہ بتادوں جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو''۔ سیدۃ النساء حضرت فاطمہ بتولؓ نے عرض کی ''میرے پیارے ابا جان! فرمایئے وہ کیا بات ہے؟'' معلم کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ''میں تمہیں وظیفہ بتاتا ہوں۔ جس وقت رات کو آپ آرام کرنے لگیں تو اسے پڑھ لیا کریں۔ 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ اکبر۔ یہ کل 100 عدد کلمات ہیں۔ یہ تمہارے لیے خادم اور لونڈی سے بہتر ہیں''۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ نے عرض کی ''میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے راضی ہوں''۔ یہ وہ کلمات ہیں جو ''تسبیح فاطمہ'' کے نام سے مشہور ہیں اور رہتی دنیا تک مسلمانان عالم ان سے فیض حاصل کرتے رہیں گے۔

علامہ ابن حجر کے مطابق 15 رمضان المبارک 3 ہجری کو خدائے بزرگ و برتر نے حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا کو بنت رسولؐ حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے بطن مبارک سے ایک چاند سا بیٹا عطا فرمایا۔

حضرت علی المرتضیٰؓ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے تو اس کا نام حرب تجویز کیا ہے''۔ آنحضورؐ نے فرمایا ''اس کا نام حرب نہیں بلکہ حسن ہے''۔ نبی کریم حضرت محمدؐ نے نومولود کا نام حسن جب کہ کنیت ابو محمد تجویز فرمائی (اسد الغابہ)۔

4 ہجری ماہ شعبان میں حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے بطن پاک سے حضرت علی المرتضیٰؓ کو رب کائنات نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا۔ نبی رحمت ﷺ نے اس فرزند کی ولادت کا مژدہ سنا تو اپنی بیٹی کے گھر تشریف لے گئے۔ بچے کو اپنی گود میں لیا۔ کھجور کا ایک دانہ اپنے منہ میں چبا کر نومولود کے منہ میں ڈالا۔ پھر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔ ساتویں روز عقیقہ کیا گیا۔ بال کٹوائے گئے۔ صدقہ دیا گیا اور نومولود کا نام حسین رکھا۔ نبی مکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنی لخت جگر حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے دونوں بیٹوں حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ سے از حد محبت تھی۔

ابن قد کی طبقات اور ابن حجر کی الاصابہ میں ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ میں کسی بات پر اختلاف رائے پیدا ہوگیا۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ اپنے والدمحترم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس تشریف لے گئیں۔ حضرت علی المرتضیٰؓ بھی پیچھے پیچھے وہاں پہنچ گئے۔ سردار الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے یہ صورت حال دیکھی تو اپنی لخت جگر حضرت فاطمۃ الزہراؓ سے فرمایا ''بیٹا کوئی میاں بیوی ایسے نہیں ہیں جن کے مابین کبھی اختلاف رائے پیدا نہ ہوا ہو۔ ذرا غور کرو۔ کون شوہر ایسا ہے جو اپنی بیوی کے پاس اس طرح خاموش چلا آتا ہے اور کون مرد ایسا ہے جو ہر کام بیوی کے مزاج کے مطابق ہی کرتا ہو''۔

آنحضورؐ کی اس بات سے حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ کا اختلاف رائے جاتا رہا اور دونوں مسکراتے ہوئے واپس اپنے گھر تشریف لے گئے۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ بنت رسول کے ہاں 5 ہجری کو ایک بیٹی نے جنم لیا جس کا نام رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے زینب رکھا۔ 7 ہجری میں دوسری بیٹی پیدا ہوئی تو اس کا نام ام کلثومؓ رکھا۔

جس وقت سردار الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی روح مبارک عالم قدس کی طرف پرواز کر گئی تو حضرت فاطمۃ الزہراؓ پر غم والم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا آپؓ نے شدالم میں اپنی زبان مبارک سے یہ جملے ادا کیے۔ ''میرے پیارے ابا جان! آپؐ نے اللہ کے بلاوے کو قبول کر لیا۔ آپؐ جنت الفردوس تشریف لے گئے۔ آپؐ کے بعد اب وحی کس پر اترے گی اور جبرائیلؑ کس کے پاس آئیں گے؟''۔

باقی صفحہ 10 پر......

خالد اسحاق راٹھور قسط 12

حروف نورانی

تفسیر و تاثیر حروف بمعہ پُر اثر و مجرب روحانی و عملیاتی بیان کے

اب تو ہر طرف کمپیوٹر اور ایسے دوسرے امدادی آلات دستیاب ہیں لیکن جب یہ نہیں تھے تب تمام حساب ہاتھوں اور دماغ سے ہی ہوتا تھا۔ لیکن اس زمانے میں بھی کسی حساب کے کرنے اور روحانی و نجومی تجربات کرنے میں کسی رکاوٹ کو رکاوٹ خیال نہیں کیا گیا۔ اعداد کے حوالے سے سوالوں کو حل کرنے کے لیے مختلف قواعد کو حل کرنے کا عجب مزا تھا۔ جس قدر بھی قواعد دستیاب ہوتے، ان کو استعمال میں لاتا۔ یہاں تک کہ کئی دفعہ ایک ہی سوال کو متعدد طریق سے حل کرتا۔ یہ عادت صرف اعداد کے حوالے سے نہ تھی بلکہ جفر کے حوالے سے بھی یہی تھا۔ متعدد قواعد کو ایک سوال پر آزمانا معمولی بات تھی۔ اسی طرح نجوم میں بھی مختلف طریق سے ایک بات کو سمجھنے کی روش کے تحت بہت زیادہ کام کیا۔ یونانی، ہندی اور عربی نجومی طریق کو بھی اس حوالے سے ہضم کرنے کی کوشش کی۔

اعداد میں اہرامی جمع ایک خاص موضوع ہے۔ جب عملیات میں اس کو ملایا تو ایک نیا اثر انداز عمل بن گیا۔ اس حوالے سے ذیل میں جو عمل دیا جا رہا ہے روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر ہے تمام اصحاب چاہے جن کا تجربہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو ان کے لیے نیا ہوگا۔ کیونکہ نہ یہ کسی کتاب میں درج ہے اور نہ ہی پہلے کسی نے اس کو بیان کیا ہے۔ یہ ذاتی تجربے کا نچوڑ ہے۔

عمل اہرامی + حروف نورانی

کسی بھی سعد و طاقتور نظر اور شرف کواکب کے وقت اس خاص عمل سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

آج کی نشست میں جو عمل تیار کرنے کا سبق دیا جا رہا ہے اس عمل میں حساب کا عمل دخل کافی ہے سو توجہ کی کافی ضرورت ہے۔ اب آیئے اصول عمل کی طرف۔

--سائل کا جو بھی مقصد ہو اس کو ایک سطر کی شکل تحریر کرلو۔
--اس سطر کے آگے حروف نورانی کی سطر کا اضافہ کردو۔
--سطر کے تمام الفاظ کو حروف کی شکل میں تحریر کرلو۔
--حاصلہ سطر کو خالص کرلو۔
--جو بسط حرفی حاصل ہو اس کے نیچے متعلقہ عدد تحریر کرتے جاؤ۔
--اس سطر کو اہرامی شکل میں جمع کرتے جاؤ۔
--حاصلہ اہرامی عدد کو الگ کرلو۔
--اس عدد کو بسط حرفی کے کل حاصلہ اعداد سے ضرب دے دو۔
--مجموعی رقم حاصل ہو اس سے نقش بنے گا۔
--اہرامی جگہ سے جو مفرد عدد حاصل ہوا ہے اس کو 4 سے تقسیم کردو۔
--اگر ایک بچے تو آتشی چال سے
--اگر دو بچے تو بادی چال سے
--اگر تین بچے تو آبی چال سے
--اگر کچھ نہ بچے تو خاکی چال سے

نقش مکمل کیا جائے گا۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ نقش کس چال کا استعمال ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مفرد عدد طاق ہے تو مثلث کو استعمال کریں اور جفت ہے تو مربع کو استعمال کریں۔

جہاں تک طریقہ استعمال کا تعلق ہے تو یہ ہمیشہ نقش کی چال کے مطابق ہے۔ جس طبع کی چال ہوگی اس طبع کے مطابق ہی نقش کو استعمال کیا جائے گا۔ وہ جو اِن تمام باتوں کو سمجھنا چاہتے ہیں اُن کو چاہیے کہ عملیات کے موضوع پر میری خصوصی کتاب ''اُصول وقواعد عملیات'' پڑھیں۔ عملیات اور متعلقہ موضوعات پر تفصیلی معلومات آپ کو اس میں ملیں گی۔

اب آیئے واپس عمل کی طرف۔ اس کا ایک خاص حصہ یہ ہے کہ سطر مقصد کے آگے حروف مقطعات کو تحریر کرلیں اور پھر تکسیری نقش بنادیں۔

ایک توجہ طلب بات اس حوالے سے یہ ہے کہ بسط حرفی کا مفرد عدد اور اہرامی جمع کا مفرد عدد دیکھیں اِن میں سے جو عدد کبیر ہو اس کے مطابق یعنی اتنی تعداد میں اس تکسیر کی نقلیں تیار کرنی ہیں اور استعمال کرنی ہیں۔

گو کہ عمل مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کردیا گیا ہے تاہم وضاحت کے لیے ایک عملی مثال بھی تحریر کردیتا ہوں۔

بطور مثال دیکھیں ہمارا مقصد یہ ہے۔

''خالد اسحاق راٹھور کے لیے عمل فتوح تیار کرنا ہے''۔

ہمارا مقصد یہاں صرف ایک مثال دینا ہے سو اس قدر طویل سطر نہیں لی جائے گی بلکہ علامتی طور پر درج ذیل سطر لیں گے۔

''عمل فتوح خالد''

بمطابق قاعدہ اس سطر اور حروف نورانی کے ملانے سے یہ سطر استخراج ہوئی۔

ع م ل ف ت د ع خ ال د اس ح ا ق ر ث ھ ور

یہ سطر عمل فتوح + حروف نورانی کو خالص کرکے حاصل کی گئی ہے۔

ع م ل ف ت و خ ا د س ح ق ر ث ھ ص ک ی ط ن

اب اس سطر کے اعداد کچھ اس طرح حاصل ہوں گے۔

ع	م	ل	ف	ت	و	خ	ا	د	س	ح
70	40	30	80	400	6	600	1	4	60	8
ق	ر	ث	ھ	ص	ک	ی	ط	ن		
100	200	400	5	90	20	10	9	50		

ٹوٹل=2183

ذیل میں اس عدد سطر کی اہرامی جمع کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام مرکب اعداد کو مفرد سے بدل دیا گیا ہے۔

5 9 1 2 9 5 4 2 1 8 6 4 1 6 6 4 8 3 4 7
5 1 3 2 5 9 6 3 9 5 1 5 7 3 1 3 2 7 2
6 4 5 7 5 6 9 3 5 6 6 3 1 4 4 5 9 9
1 9 3 3 2 6 3 8 2 3 9 4 5 8 9 5 9
1 3 6 5 8 9 2 1 5 3 4 9 4 8 5 5
4 9 2 4 8 2 3 6 8 7 4 4 3 4 1
4 2 6 3 1 5 9 5 6 2 8 7 7 5
6 8 9 4 6 5 5 2 8 1 6 5 3
5 8 4 1 2 1 7 1 9 7 2 8
4 3 5 3 3 8 8 1 7 9 1
7 8 8 6 2 7 9 8 7 1
6 7 5 8 9 7 8 6 8
4 3 4 8 7 6 5 5
7 7 3 6 4 2 1
5 1 9 1 6 3
6 1 1 7 9
7 2 8 7
9 1 6
1 7
8

مندرجہ بالا خالص بسط حرفی کے اعداد باہم جمع کریں تو یہ عدد حاصل ہوا=2313

ابرامی جمع سے جو عدد حاصل ہوئے=8

حسب قائدہ ان دونوں کو باہم ضرب دی=18504=8x2313

حاصلہ عدد=18504 کے مطابق نقش بنایا جائے گا۔

ابرامی جمع سے حاصل ہوا عدد 8، اس کو 4 سے تقسیم کیا۔ حاصل قسمت صفر ہے۔ سو اس نقش کی چال خاکی ہوگی۔ سو ذیل میں نقش بمعہ خاکی چال درج ہے۔

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۲۹۲	۱۲۹۵	۱۲۹۸	۱۲۸۵
۱۲۹۷	۱۲۸۶	۱۲۹۱	۱۲۹۶
۱۲۸۷	۱۳۰۰	۱۲۹۳	۱۲۹۰
۱۲۹۴	۱۲۸۹	۱۲۸۸	۱۲۹۹

یااللہ یااللہ

نقش بنانے کے بعد اس کے چہار اطراف خالص بسط حرفی کے تمام حروف کو تحریر کر دیں۔ مندرجہ بالا نقش تحریر کرنے کے بعد اپنے پاس نہیں رکھنا۔ بلکہ چال کے مطابق اس کا استعمال کرنا ہے۔

یہاں تک ہمارے عمل کا پہلا حصہ مکمل ہو گیا ہے اب آیئے اس کے دوسرے حصے کی طرف۔ اس حوالے سے طریقہ کار یہ ہے کہ سطر مقصد کے آگے حروف معطقات تحریر کریں اور تکسیری نقش تیار کر لیں۔ دیکھیں ذیل میں مثالی طور پر اس کو تیار کر دیا گیا ہے۔ سطر یہ ہوئی۔

عمل فتوع خالد اسحاق راٹھور' الف، لام، میم، صاد، را، کاف، ھا، یا، عین، طا، سین، حا، قاف، نون۔

ذیل میں حرفی تکسیر دی گئی ہے۔

عمل	فتوع	خالد	اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را
فتوع	خالد	اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف
خالد	اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	ھا
اسحاق	راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	ھا	یا
راٹھور	الف	لام	میم	صاد	را	اف	ھا	یا	عین
الف	لام	میم	صاد	را	اف	ھا	یا	عین	طا
لام	میم	صاد	را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین
میم	صاد	را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین	حا
صاد	را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف
را	کاف	ھا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف	نون

مندرجہ بالا تکسیری نقش کے مطابق اُصول نقلیں تیار کر لیں۔ ماسوائے ایک کو، طبع نقش جو پچھلے استخراج کیا کے استعمال کریں اور صرف ایک اپنے پاس رکھیں۔ اب یہ آپ پر ہے کہ جو نقش آپ نے اپنے پاس رکھنا ہے اس کو کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا سونے پر۔

اس نقش حروف کو عطر، مشک، عنبر ملا کر ہر جمعرات کے دن لگا لیا کریں۔ کم از کم ایک ماہ میں ایک دفعہ ضرور لگائیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کے مسائل کو حل فرمائے اور آسانیاں پیدا کرے۔ آمین۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

اس کے بعد حضرت فاطمۃ الزہرہؓ نے یہ دعا مانگی' اے پروردگار اے رب العالمین! فاطمہؓ کی روح کو حضرت محمدؐ کی روح کے پاس پہنچا دے۔ یاالٰہی مجھے اپنے رسول ﷺ کا دیدار نصیب کر کے مسرور کر دے یا اللہ! مجھے یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت عطا فرما''۔

ہادی برحق ﷺ کی تجہیز و تکفین کے بعد صحابہ کرامؓ آپؓ کے پاس تعزیت کے لیے آتے تھے مگر آپ لمحہ لمحہ بے چین و بے قرار اور مغموم واداس رہتی تھیں۔ حتیٰ کہ کسی نے آپ کو وصال رسول ﷺ کے بعد مسکراتے ہوئے نہ دیکھا۔ ایک روز آنحضور ﷺ کے خادم خاص حضرت انس بن مالکؓ تعزیت و تشفی کے لیے حضرت فاطمہ الزہرہؓ کے پاس آئے تو حضرت فاطمۃ الزہرہؓ نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا'' اے انسؓ! یہ تو بتاؤ تمہارے دل نے یہ کیسے گوارا کیا کہ رسول رحمت ﷺ کا جسد اقدس زمین کے سپرد کر دو''۔ یہ سن کر حضرت انس بن مالکؓ زار و قطار رونے لگے۔ وصال رسولؐ کے بعد آپؓ ہر وقت غمگین اور اداس رہتیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری کے لیے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا تشریف لاتیں اور خدمات سر انجام دیتی تھیں، کیونکہ اب حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بیمار رہنے لگی تھیں۔ آپؓ سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بعد چھ ماہ حیات رہیں۔ واقدی، ابن عبدالبر اور حاکم کے نزدیک حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی تاریخ وفات 3 رمضان 11 ہجری ہے۔ جبکہ محققین علمائے شیعہ کے نزدیک حضرت امام جعفرؒ کی روایت کے مطابق حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی تاریخ رحلت 3 جمادی الآخر 11 ہجری ہے۔

مارچ 2011ء کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

ناز راٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش و عمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق ۷-۱۴-۲۲-۲۹ شمال مشرق ۶-۲۱-۲۸ شمال ۸- ۱۵- ۲۳- ۳۰ شمال مغرب ۵- ۱۳-۲۰ مغرب ۴-۱۲- ۱۹-۲۷ جنوب مغرب ۲-۱۰- ۱۷-۲۵ جنوب مشرق ۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر ''اُصول و قواعد عملیات'' ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

کامیاب جراحی کا حصول

مریخ تسدیس پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	03-03-2011	04-03-2011	05-03-2011
وقت	00-39	07-48	14-56

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز لمبے عرصے سے بیماری میں مبتلا ہے اور بہت سے آپریشن کروانے کے باوجود ٹھیک نہیں ہو پا رہا تو آپ اِس عمل کا استعمال ضرور کریں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ سرجری یا جراحی کامیاب انداز میں نہیں ہو پاتی اور مرض بہتر ہونے کی بجائے خراب صورتحال اختیار کر لیتا ہے۔ یہ عمل جراحی کے کامیابی کے ساتھ مکمل ہونے کے لیے تحریر کیا جا رہا ہے، تاکہ آپ اور آپ کے عزیز و اقارب صحت یاب ہوسکیں۔

تحریر کیے گئے نقوش کو شروع میں دی گئی ہدایات کے مطابق تیار کریں۔
آبی نقش کو جراحی شروع ہونے سے کچھ وقت قبل جس پر عمل مطلوب ہو کے استعمال شدہ کپڑے میں باندھ کر ندی یا دریا میں بہادیں۔ بادی نقش دوران جراحی اُن کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاءاللہ کامیاب جراحی کا حصول ممکن ہوگا۔

آبی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٧٠٠	٦٩٧	٦٩٠	٧٠٣
٦٩١	٧٠٢	٧٠١	٦٩٦
٧٠٥	٦٩٢	٦٩٥	٦٩٨
٦٩٤	٦٩٩	٧٠٤	٦٩٣

یااللہ یااللہ

بادی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٧٠٣	٦٩٠	٦٩٧	٧٠٠
٦٩٦	٧٠١	٧٠٢	٦٩١
٦٩٨	٦٩٥	٦٩٢	٧٠٥
٦٩٣	٧٠٤	٦٩٩	٦٩٤

یااللہ یااللہ

قرض سے نجات

زہرہ تسدیس مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	09-03-2011	10-03-2011	11-03-2011
وقت	16-16	17-26	18-35

مالی مشکلات اور تنگی ہر انسان کی زندگی میں آتی ہیں، جن کے حل کے لیے ہم قرض لیتے اور چکاتے ہیں۔ بعض اوقات آمدن کے بڑھنے کے باوجود قرض سے لوگوں کا پیچھا نہیں چھوٹتا۔ کاروبار یا ذاتی ضروریات کی تکمیل کے لیے بینک اور انفرادی قرض لیتے چلے جاتے ہیں اور کوشش کے باوجود تمام قرضہ جات سے پیچھا نہیں چھڑوا پاتے۔ اگر آپ بھی بے حد مقروض ہیں اور سکون کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو تحریر کیے گئے نقوش سے استفادہ حاصل کریں۔
آبی نقش کو پانی میں حل کرکے رکھ دیں اور روزانہ اپنے گھر یا کاروبار کی جگہ پر اس کا چھڑکاؤ کریں۔

آبی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٧٣٢	٧٢٩	٧٢١	٧٣٥
٧٢٢	٧٣٤	٧٣٣	٧٢٨
٧٣٧	٧٢٣	٧٢٧	٧٣٠
٧٢٦	٧٣١	٧٣٦	٧٢٤

یااللہ یااللہ

بیوی کو فرمانبردار بنانا

زہرہ تثلیث زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	14-03-2011	15-03-2011	16-03-2011
وقت	11-33	06-35	01-35

اگر آپ کی بیوی فرمانبردار نہیں اور آپ کی بات سمجھنے کی کوشش نہیں کرتی تو اس عمل سے استفادہ حاصل کریں۔
نقوش دیے گئے اوقات کار میں تیار کریں۔ بادی نقش کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں یا جہاں شریکِ حیات کا وقت گزرتا ہو۔ خاکی نقش کو ہرے بھرے درخت کی جڑوں میں دفنا دیں۔ انشاءاللہ گھریلو ماحول بھی بہتر اور خوشگوار ہو جائے گا اور ساتھ میں ازدواجی تعلقات بھی۔

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

۳۳۵	۳۲۱	۳۲۹	۳۳۲
۳۲۸	۳۳۳	۳۲۴	۳۲۲
۳۳۰	۳۲۷	۳۲۳	۳۳۷
۳۲۴	۳۳۶	۳۳۱	۳۲۶

یااللہ یااللہ

خاکی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

۳۲۹	۳۳۲	۳۳۵	۳۲۱
۳۳۴	۳۲۲	۳۲۸	۳۳۳
۳۲۳	۳۳۷	۳۳۰	۳۲۷
۳۳۱	۳۲۶	۳۲۴	۳۳۶

یااللہ یااللہ

قانونی معاملات میں پھنسانا

مشتری مقابلہ زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
01-04-2011	29-03-2011	25-03-2011	تاریخ
06-09	02-55	23-22	وقت

اگر کسی نے آپ کو جھوٹے مقدمے میں پھنسا رکھا ہے یا لمبے عرصے سے ایسے مسائل کا شکار ہیں تو اِس عمل کا استعمال ضرور کریں۔ اِس نقش کے استعمال سے دشمن آپ کو نقصان پہنچانے اور پھسانے کی بجائے خود پھنستا چلا جائے گا۔ مقدمہ اُلٹا دشمن پر ہو جائے گا اور آپ کا پلڑا بھاری رہے گا۔

خاکی نقش کو دی گئی ہدایات اور اوقات کار کے مطابق تیار کر کے کسی ایسی جگہ دفنا دیں جو بنجر زمین ہو اور کافی عرصے سے سنسان ہو۔ آتشی نقش کو لکڑی سے جلائیں اور راکھ دشمن کے گھر کے اندر بکھیر دیں۔ اِس عمل کو غلط استعمال میں نہ لائیں اور نہ ذاتی مفاد کے لیے استعمال کریں۔

خاکی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

۵۲۲	۵۲۵	۵۲۹	۵۱۵
۵۲۸	۵۱۶	۵۲۱	۵۲۶
۵۱۷	۵۳۱	۵۲۳	۵۲۰
۵۲۴	۵۱۹	۵۱۸	۵۳۰

یااللہ یااللہ

آتشی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

۵۱۵	۵۲۹	۵۲۵	۵۲۲
۵۲۶	۵۲۱	۵۱۶	۵۲۸
۵۲۰	۵۲۳	۵۳۱	۵۱۷
۵۳۰	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۴

یااللہ یااللہ

حکومتی اداروں سے متعلقہ کام نکلوانے

شمس تربیع پلوٹو

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
29-03-2011	28-03-2011	27-03-2011	تاریخ
17-34	17-09	16-45	وقت

حکومتی اداروں سے منسلک کام مکمل کروانے میں بہت وقت درکار ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے اداروں کا حال تو ایسا ہے کہ ایک کیس/مسئلے کے حل کے لیے سالوں گزر جاتے ہیں مگر کوئی نتیجہ حاصل نہیں ہوتا۔ ایسے ہی ناچار لوگوں کے لیے یہ عمل فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ آپ کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہو سکیں اور جلد آپ کو آپ کا حق مل سکے۔

بادی نقش کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں اور روز مشکلات کے حل کے لیے دعا کریں۔ آبی نقش کو طلوع آفتاب کے وقت دریا میں بہا دیں۔ انشاء اللہ آپ کی مشکلات جلد حل ہوں گی۔

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

۳۲۶	۳۱۲	۳۱۹	۳۲۳
۳۱۸	۳۲۴	۳۲۵	۳۱۳
۳۲۱	۳۱۷	۳۱۴	۳۲۸
۳۱۵	۳۲۷	۳۲۲	۳۱۶

یااللہ یااللہ

آبی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

۳۲۳	۳۱۹	۳۱۲	۳۲۶
۳۱۳	۳۲۵	۳۲۴	۳۱۸
۳۲۸	۳۱۴	۳۱۷	۳۲۱
۳۱۶	۳۲۲	۳۲۷	۳۱۵

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

فضل محمود نقاش

نوروز یونانی اور ایرانی

نوروز کے موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ

پیارے قارئین کرام! یونانی ماہر نجوم اناکسی سندروس نے دائرۃ البروج اور اعتدالین کو مقرر کیا تھا۔ جس میں شمسی سال 365 دن 6 گھنٹے کا ہوتا تھا۔ اس وقت کے لحاظ سے اعتدال ربیع میں دن رات برابر ہوتے تھے۔ موسم میں سردی کم گرمی زیادہ شروع ہو جاتی اور دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہونا شروع ہو جاتی تھیں۔ اسی اعتدال ربیع کو موسم بہار کا آغاز سمجھا جاتا تھا۔ دوسرا اعتدال خریف تھا جس میں موسم خزاں شروع ہوتا تھا۔ اعتدال ربیع میں ایک دن ایسا آتا تھا جس میں دن سب سے بڑا اور رات سب سے چھوٹی ہوتی تھی۔ پھر راتیں بڑی ہونا اور دن چھوٹے ہونا شروع ہو جاتے اور دن رات برابر ہو جاتے۔ اس کے باوجود راتیں مسلسل بڑی اور دن چھوٹے ہوتے رہتے۔ حتیٰ کہ ایک رات ایسی آ جاتی کہ رات بڑی اور دن چھوٹا ہوتا۔ پھر دن بڑھنا شروع ہو جاتے اور راتیں گھٹنا شروع ہو جاتیں۔ گویا اعتدال ربیع کے بعد دن بڑا اور رات چھوٹی آتی تھی۔ اعتدال خریف میں رات بڑی اور دن چھوٹا آتا تھا۔ مگر کچھ مدت بعد محسوس کیا گیا کہ اس نظام میں گڑبڑ پیدا ہو چکی ہے۔ چنانچہ یونان کی یہ تقویم جب روم والوں نے استعمال کی تو انہیں ایسا محسوس ہوا۔ رومی بادشاہ جولیس سیزر نے 46 قبل مسیح میں اس تقویم کو مصریوں کے ذریعے درست کرایا۔ پھر کچھ عرصہ بعد دوبارہ گڑبڑ نظر آئی تو پوپ گریگوری XIII نے اس تقویم کی دوبارہ اصلاح کی۔ اس نے شمسی سال 365 دن 5 گھنٹے 48 منٹ 46 سیکنڈ کا مقرر کیا۔ جو قدیم سال سے 11 منٹ 14 سیکنڈ کم تھا۔ یہ وقت اصلاح کے وقت 11 دن بن چکے تھے۔ کیونکہ ابتداء میں یا شروع شروع میں اتنا قلیل وقت نا قابل محسوس تھا۔ جس سے اکثر بے خبر بھی تھے۔ پوپ گریگوری XIII کے مطابق اب اس رومی تقویم کو یکم جنوری 1900 کے آدھی رات سے شروع کیا ہے۔ اس دن عین حضیض ارض ہوتا ہے۔ ویسے برطانیہ والوں نے پوپ گریگوری XIII کی وضع کردہ تقویم کو 2 ستمبر 1752ء بروز بدھ کے بعد 11 دن کا اضافہ کر کے نئی تاریخ بنا کر جمعرات سے جاری کیا تھا۔ پہلے یہ تقویم ہفتہ کے روز سے جاری تھی۔ اب یہ پیر کے روز سے جاری سمجھی جاتی ہے۔ گریگوری تقویم کے مطابق اعتدال ربیع 21 مارچ کو پڑتا ہے۔ جو یونانی اور شاکا تقویم کے مطابق یکم حمل کو پڑتا ہے اور ایرانی تقویم کے مطابق یکم فروردین کو پڑتا ہے۔

ایرانیوں کی تقویم گریگوری تقویم کے تقابل سے 21 مارچ 559 قبل مسیح سے شروع ہوتی ہے۔ یہ تقویم 365 دن 6 گھنٹے پر تھی۔ جس میں سال عام طور پر 360 دنوں کا ہوتا تھا۔ 5 دنوں کو بچا کر 6 سال بعد 13 ماہ کا سال بنا لیتے تھے۔ یہ 5 دن مسروقہ کہلاتے تھے اور آخری چھ گھنٹوں کا 720 سالوں میں ایک ماہ چودھواں بن جاتا تھا۔ گویا یہ 1440 سالوں پر محیط تقویم تھی۔ اس تقویم میں بھی خامی نظر آنے لگی تو عمر خیام نے اصفہان کی رصدگاہ سے ملک شاہ سلجوقی کے حکم پر تقویم بنائی جو 365 دن 5 گھنٹے 49 منٹ پر تھی۔ یعنی گریگورین تقویم سے 14 سیکنڈ بڑی تھی۔ عمر خیام نے ابرخس یونانی کے قاعدہ پر سال کے پہلے پانچ ماہ 31 یوم کے باقی سات ماہ 30 یوم کے مقرر کیے۔ جبکہ چوتھے سال کو لیپ کا سال بنا کر پہلے 6 ماہ 31 یوم کے اور باقی پچھلے 6 ماہ 30 یوم کے مقرر کیے۔ اس تقویم کی رو سے یکم فروردین عین اعتدال ربیع کو ہوتا ہے۔ گریگوری عیسوی تقویم کے 78 سال بعد شاکا تقویم 20 مارچ 78ء بروز اتوار سے شروع ہوتی ہے۔ یہ شاکا تقویم شاکا قبائل کی ہے۔ جو یونانی تھے اور پارتھین کہلاتے تھے۔ ایران کے مشرقی حصے میں آباد تھے۔ پاکستان میں یہ سندھ اور پختونخواہ کے علاقے میں آباد تھے۔ اس تقویم کو کنشک اعظم شاکا نے پشاور سے جاری کیا تھا۔ اس تقویم کو پاکستان اور ہندوستان کے منجم حضرات استعمال کرتے ہیں۔ البتہ یہ افغانستان کی سرکاری تقویم ہے۔ حالانکہ یہ پاکستان کے صوبہ پختونخواہ اور سندھ کی تقویم ہے۔ اس تقویم پر پاکستان کا زیادہ حق ہے۔

ایشیاء میں نوروز منانے کا رواج صرف ایران میں ہے۔ ایران کا موجود نام ایران 25 اکتوبر 1935ء بروز جمعۃ المبارک سے رکھا گیا ہے۔ اس سے قبل یہ

فارس کہلاتا تھا۔ اسی کی نسبت سمندر میں خلیج فارس ہے۔ فراس کی زبان فارسی ہے۔ یہی لوگ پارسی بھی کہلاتے ہیں پارسیوں کا مذہب رزتشتی/زرطشتی تھا۔ جس کو عرب لوگ مجوسی کہتے تھے۔ حالانکہ یہ لفظ پارسیوں کو یونانیوں نے دیا تھا۔ ایران میں مظاہر فطرت کو پوجنے والے اور سورج کی عبادت کرنے والے لوگ بھی تھے۔ جو صابی یا ستارہ پرست کہلاتے تھے۔ بعد میں یہ قوم مجوسیوں میں مدغم ہوگئی اور آگ کی پوجا کرنے والے نظر آتے تھے۔ یہی لوگ جب سورج تمام بروج کا چکر کاٹ کر برج حمل میں داخل ہوتا تو اسے بابرکت جانتے تھے اور مخصوص عبادت کرتے تھے۔ انہوں نے نوروز شمسی منانا شروع کیا تھا۔ ایران میں نوروز منانے کا رواج سرکاری طور پر جمشید بادشاہ سے یا اس کے بعد شروع ہوا ہے۔ اسے ایران کا قومی تہوار کہا گیا۔ جو ایک ہفتہ تک منایا جاتا تھا۔ اس تہوار کو ساسانیوں، عباسیوں، غزنویوں نے بھی ایران میں سرکاری طور پر تہذیبی انداز میں منایا ہے یا منوایا ہے اور جب صفویوں کا دور حکومت آیا تو انہوں نے اس تہوار کو دوبارہ عزت و عظمت بخشی اور اسے تیرہ (13) روز کا کردیا۔ چونکہ ایرانی قوم علم نجوم میں ماہر گزری ہے بالخصوص وہی سورج پرست اور ستارہ پرست قوم نجوم میں کمال کا درجہ رکھتی تھی۔ موجود عراق تک پھیلی ہوئی تھی، جبکہ عراق پہلے بابل کہلاتا تھا۔ ان بابلیوں سے نجوم یونان پہنچا ہے۔ شمس ہر برج میں 31'30' یوم تک رہتا ہے اور ہر منزل میں 13 یوم رہتا ہے۔ اس لیے برج حمل کی پہلی منزل شرطین کے مطابق ایرانیوں نے 13 روز کا نو روز کا میلا/میلہ مقرر کیا ہے۔ جو موسم بہار کا جشن منایا جاتا ہے یہ نوروز موجودہ ایرانیوں کا تہذیبی اور موسم بہار کا تہوار ہے۔ البتہ قدیم پارسیوں، مجوسیوں، آتش پرست اور سورج پرستوں کا مذہبی دن ہوا کرتا تھا جس کا براہ راست اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہے۔

> **صابی یا ستارہ پرست قوم مجوسیوں میں مدغم ہوگئی اور آگ کی پوجا کرنے والے نظر آتے تھے۔ یہی لوگ جب سورج تمام بروج کا چکر کاٹ کر برج حمل میں داخل ہوتا تو اسے بابرکت جانتے تھے اور مخصوص عبادت کرتے تھے۔**

اسی نوروز کے بارے میں صحابہ کرام نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے دریافت کیا کہ اس کی کیا شرعی حیثیت ہے یا ہمارے لیے بھی کوئی نوروز جیسا تہوار مقرر فرمادیجئے۔ تو آپ نے فرمایا مسلمانوں کے لیے قومی تہوار عیدین کے روز ہیں جو یکم شوال المکرم کو رمضان المبارک کے روزوں کی خوشی میں منایا جائے ار خالص مذہبی انداز میں منایا جائے۔ دوسرا روز 10 ذوالحجہ کا ہے جو قربانی کی شکل میں منایا جاتا ہے۔

گو کہ اہل سنت کے نزدیک نوروز کا دن شرعی اہمیت کا حامل نہیں اور نہ ہی وہ اس حوالے سے کوئی مذہبی تقریب منعقد کرتے ہیں، تاہم اہل تشیع کے نزدیک نوروز کا وقت انتہائی متبرک اور مقدس ہوتا ہے اور اس وقت خاص رسومات ادا کی جاتی ہیں۔ بعض واقعہ غدیر خم 18 ذوالحجہ 10 ہجری کو نوروز سے ملادیتے ہیں۔ اس حوالے سے ایک تحقیق یہ ہے کہ یکم محرم الحرام سن 1 ہجری بروز جمعۃ المبارک کے مطابق 16 جولائی 622 قدیم جولین تقویم یا 19 جولائی 622 گریگورین تقویم بمطابق 1,28 ساڑھ 544 شک تقویم کو واقع ہوتا تھا۔ اس تقویم کی صورت میں حجۃ الوداع 10 ہجری کو پڑھا گیا تھا۔ اس سال 10 ہجری کا جدول یوں ہے۔

ہجری	جولین	گریگورین	بروز
یکم محرم الحرام	9 اپریل 631ء	12 اپریل 631ء	منگل
یکم صفر المظفر 29	9 مئی 631ء	12 مئی 631ء	جمعرات
یکم ربیع الاول 30	7 جون 631ء	10 جون 631ء	جمعۃ المبارک
یکم ربیع الثانی 29	7 جولائی 631ء	10 جولائی 631ء	اتوار
یکم جمادی الاول 30	5 اگست 631ء	8 اگست 631ء	پیر
یکم جمادی الثانی 29	4 ستمبر 631ء	7 ستمبر 631ء	بدھ
یکم رجب المرجب 30	3 اکتوبر 631ء	6 اکتوبر 631ء	جمعرات

یکم شعبان المعظم 29	2 نومبر 631ء	5 نومبر 631ء	ہفتہ
یکم رمضان المبارک	یکم دسمبر 631ء	4 دسمبر 631ء	اتوار
یکم شوال المکرم 30	31 دسمبر 631	3 جنوری 632ء	منگل
یکم ذیقعدہ 29	29 جنوری 632ء	یکم فروری 632ء	بدھ
یکم ذوالحجہ 29/30	27 فروری 632ء	یکم مارچ 632ء	جمعرات

اس جدول کے مطابق یکم ذوالحجہ 10ھ مطابق 27 فروری 632 یا یکم مارچ 632 گریگورین بروز جمعرات تھا اور 9 ذوالحجہ 10ھ مطابق 6 مارچ 632ء جولین یا 9 مارچ 632ء گریگورین بروز جمعۃ المبارک کو حجۃ الوداع پڑھا گیا تھا۔ اس طرح واقع غدیر خم 18 ذوالحجہ 10ھ مطابق 15 مارچ 632ء جولین یا 18 مارچ 632ء گریگورین تھی۔

تاریخوں کے حوالے سے مزید تحقیق خلافت راشدہ کے حوالے سے ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ ان ساری تحقیق کا مقصد یہ ہے کہ میں نے عموماً دیکھا ہے کہ مختلف لوگ ان تاریخوں کو غلط حوالوں سے پیش کرتے ہیں۔ جبکہ عوام کی رسائی کیونکہ ان حسابی باتوں تک نہیں ہوتی اس لیے ان کو ہر بات قبول کرنا پڑتی ہے۔ اب جب بھی ایسا کوئی حوالہ آپ کے سامنے آئے تو آپ پر فرض ہے کہ میری تحقیق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کو جدول میں کہ درست کیا ہے اور غلط کیا ہے۔

خلافت راشدہ	تاریخ قمری ہجری اسلام	تاریخ شمسی جولین	تاریخ شمسی گریگورین	بروز	عرصہ خلافت بلحاظ قمری دن۔ماہ۔سال
حضرت ابوبکر صدیقؓ	12 ربیع الاول 11ھ	8 جون 632ء	11 جون 632ء	پیر	02-3-11
حضرت عمر فاروقؓ	22 جمادی الثانی 13ھ	23 اگست 634ء	26 اگست 634ء	منگل	10-06-03
حضرت عثمان غنیؓ	27 ذوالحجہ 23ھ	4 ستمبر 643ء	7 ستمبر 643ء	جمعرات	11-11-18
حضرت علی اسد اللہؓ	8 ذوالحجہ 35ھ	17 جون 656ھ	20 جون 656ء	جمعہ	04-9-03

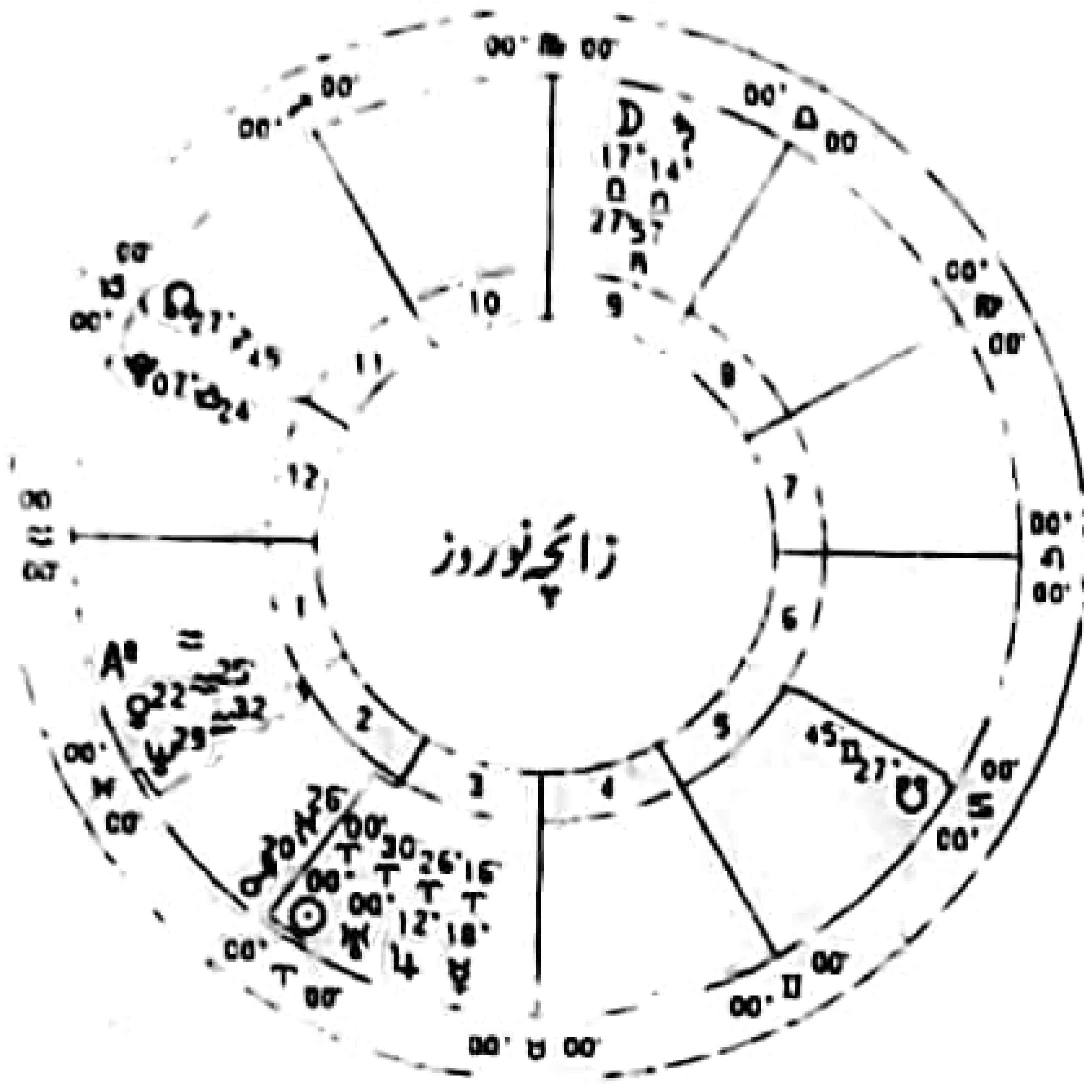
عملیات نوروز

قواعد نجوم کے مطابق برج حمل کی پہلی منزل شرطین ہے۔ جس کا حاکم مریخ ہے۔ مریخ شمس کا گہرا دوست ہے اور اسی طرح شمس مریخ کا دوست ہے۔ اگرچہ مشتری بھی دوست ہے مگر جو قوت شمس کو حمل میں ملتی ہے وہ مشتری کو نہیں ملتی۔ کیونکہ یہاں اسے حنیفیص ہے۔ شمس کو شرف ہے اور مریخ کا اپنا گھر ہے۔ اگر برج حمل میں شمس یا مریخ یا دونوں موجود ہوں تو مشتری کی موجودگی سعد اور طاقت ور بھی جاتی ہے۔ برج حمل میں زحل نحس اکبر ہو جاتا ہے۔ قمر کی تاثیر بغض وعداوت یا تفریقہ وطلاق کے لیے بڑھ جاتی ہے۔ عطارد کے لیے یہ برج فرحت کا باعث بنتا ہے اور زہرہ کے لیے وبال کا برج ہے۔ علم الجفر اور عملیات والے اس منزل شرطین کا شمسی اور قمری لحاظ سے منسوب حرف (الف) سمجھتے ہیں۔ جو ناری، صامت، جلالی نورانی حرف ہے۔ نہایت سریع الاثر حرف ہے۔ اسی حرف کے ملفوظی اعداد (111) سے نقش مثلث منسوبی اور معکوسی تیار کیے جاتے ہیں۔ جن کا وقت خاص تحویل شمس در برج حمل منزل شرطین کا قدم، پدم، یا چرن اول ہے۔ اس مرتبہ 2011ء کے نوروز یونانی اور ایرانی کے لحاظ سے طالع دلو ہے۔ جو 21 مارچ کو صبح 4 بجکر 22 منٹ پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ہے۔

۳۸	۳۳	۴۰
۳۹	۳۷	۳۵
۳۴	۴۱	۳۶

۴۰	۳۳	۳۸
۳۵	۳۷	۳۹
۳۶	۴۱	۳۴

اس میں طالع کا زہرہ اچھا ہے لیکن اس کو ذنب اور زحل وقمر کی نظرات سعد خانوں کے باوجود نحس حالت اور شکل میں موجود ہیں۔



زحل اور قمر کا قران تباہی دشمن اور سرگردانی و پریشانی دشمن کے لیے مفید وقت سمجھا جاتا ہے۔ تقدلیس قمر بھی ہبوط میں ہیں۔ مریخ کو حوت میں طرح ہے۔ برج حمل میں شمس و یورانس قران میں ہیں۔ مشتری و عطارد قران کی حد میں ہیں۔ البتہ مشتری زحل کے مقابلہ پر اور قمر کا مقابلہ عطارد سے بنتا ہے۔ گویا مشتری و زحل کا مقابلہ کسی صاحب مرتبہ کو اپنے مرتبہ و عہدہ سے گرانے اور معزول کرنے کے لیے مفید ہے۔ جبکہ قمر اور عطارد کا مقابلہ جدائی و تفریق یا طلاق کے لیے سریع الاثر وقت ہوتا ہے۔ نحس کے مقابل خانہ میں زحل کو کبھی اچھا نہیں سمجھا گیا۔ مگر اس وقت گویا دو بادشاہ آمنے سامنے ہیں۔ طالع میں شمس اور خانہ ہفتم میں زحل طاقتور سمجھا جاتا ہے۔ مگر زحل رجعت میں آ کر کمزوری کی طرف مائل ہے۔ مگر یہ کمزوری خانہ تثلیث اور مقابلہ مشتری کی وجہ سے سعادت میں تبدیل ہو جائے گی۔ کیونکہ مشتری کا مقابلہ/نظر کامل نحس شمار نہیں ہوتی۔ اس مرتبہ مشتری تحت الشعاع ہے۔ کیونکہ اس کا شمس سے فاصلہ 13 درجہ ہے جو شمس روز بروز کم کرتا جائے گا۔ حتی کہ مشتری 6'7 اپریل 2011ء کو شمس کے پیچھے آ جائے گا۔ اور ان تاریخوں سے آگے شرف شمس بھی ہے۔ لیکن عطارد اب وہاں موجود ہے جہاں شمس کو شرف ہوتا ہے۔ اگر طالع میں مشتری ہمراہ شمس یا مریخ کے ہو تو سعد ہو جاتا ہے۔ جبکہ حمل میں مشتری حضیض کی وجہ سے حمل طالع نہ ہو تو مشتری ناقص شمار ہوگا۔ برج حمل میں شمس اور عطارد کا فاصلہ درجاتی درست ہے۔ جبکہ زحل سے قمر کا فاصلہ 3 درجہ درست نہ ہے۔ قمری اعمال کے لیے زحل سے 15 درجہ سے زیادہ فاصلہ چاہیے جو اگلے روز میسر ہو سکتا ہے۔ ویسے نوروز کے عملیات دو گھنٹے کے نہیں ہوتے۔ یہ ایک درجہ شمس یعنی ایک دن کے ہوتے ہیں۔ اس سے زیادہ ایک منزل کے ہوتے ہیں۔ جن میں 13 روز ہیں۔ البتہ اس منزل کا پہلا قدم، پدم/ چرن جو 3 درجہ 20 دقیقہ کا ہوتا ہے۔ اس میں نوروز کے عملیات ہو سکتے ہیں۔ جن کا دورانیہ 3 روز 8 گھنٹے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ایک منزل 13 درجہ 20 دقیقہ کی شمار کی جاتی ہے۔ جو ہندی حساب سے ہے۔ البتہ عربی منزل کا دورانیہ کچھ کم ہے۔ جو 3 روز میں پورا ہو جاتا ہے۔ اس وقت آپ وہ عملیات تیار کریں۔ جو حرف الف سے شروع ہوتے ہیں جیسا کہ قران مجید کی سورہ فاتحہ، سورۃ النصر، سورۃ الفیل، سورۃ القارعہ اور سورۃ الکوثر ہیں۔ سورۃ فاتحہ 21 حروف سے مرکب ہے۔ اس کے 7 حروف ابجدی جو شامل نہ ہیں۔ ان کا مشہور و معروف نقش جو سریانی یا عبرانی خطوط سے بنا ہوا عملیات کی کتب میں پایا جاتا ہے۔ اس وقت اس کے لکھنے کا بہترین موقع ہے۔ سورۃ الفاتحہ کا عمل اور نقوش جملہ بیماریوں کی شفا کے لیے مشہور ہے۔ عامل حضرات ان سے زیادہ بچوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی مرضی بتا نہیں سکتے۔ سورۃ فاتحہ میں 14 نورانی حروف ہیں۔ جن میں 4 آتشی، 3 بادی، 3 آبی اور 4 خاکی ہیں۔ جبکہ 7 حروف ظلمانی ہیں۔ جنہیں 1 آتشی، 4 بادی اور 2 خاکی حروف ہیں۔

	منسوب کواکب	آتشی حروف=40 اعداد=1239			بادی حروف=37 اعداد=3640			آبی حروف=06 اعداد=280			خاکی حروف=39 اعداد=4200			122=حروف کل=9359	
1	زحل	ا	21	21	ب	03	06	ج	-	-	د	04	16	28	43
2	مشتری	ھ	04	20	و	04	24	ز	-	-	ح	03	24	11	68
3	مریخ	ط	02	18	ی	13	130	ک	03	60	ل	18	540	36	748
4	شمس	م	12	480	ن	10	500	س	02	120	ع	06	420	30	1520
5	زہرہ	ف	-	-	ص	02	180	ق	01	100	ر	06	1200	9	1480
6	عطارد	ش	-	-	ت	03	1200	ث	-	-	خ	-	-	3	1200

7	قمر	ز	1	700	ض	02	1600	ظ	-	-	غ	02	2000	5	4300

سورۃ فاتحہ کا نقش مثلث یا مربع وغیرہ بلا کسر نہیں بنتا۔ اس لیے جفار حضرات اس سورۃ کا نقش ذوالکتابت لکھتے ہیں یا مسبع نقش عربی آیات سے لکھتے ہیں۔ اس سورۃ کا نقش اربعہ عناصر ذوالکتابت بہت درست طریقہ سے تیار ہوتا ہے۔ سورۃ النصر دشمنوں پر فتح اور دشمن کو زیر کرنے کے لیے مجرب سورۃ ہے۔ جفار حضرات کے لیے سورۃ النصر کا جدول پیش خدمت ہے۔

منسوب کواکب		آتشی حروف=29 اعداد=1178			بادی حروف=25 اعداد=2074			آبی حروف=7 اعداد=226			خاکی حروف=19 اعداد=2646			کل حروف=80 کل اعداد=6124	
1	زحل	ا	18	18	ب	4	8	ج	2	6	د	3	12	27	44
2	مشتری	ھ	4	20	و	6	36	ز	-	-	ح	3	24	13	80
3	مریخ	ط	-	-	ی	4	40	ک	2	40	ل	7	210	13	290
4	شمس	م	1	40	ن	6	300	س	3	180	ع	-	-	10	520
5	زہرہ	ف	5	400	ص	1	90	ق	-	-	ر	4	800	10	1290
6	عطارد	ش	-	-	ت	4	1600	ث	-	-	خ	1	600	05	2200
7	قمر	ز	1	700	ض	-	-	ظ	-	-	غ	1	1000	02	1700

سورۃ النصر کا نقش مربع نوروز شمس، شرف شمس کے علاوہ تمام شرفات لکھا جاتا ہے۔ فتح مکہ پر نازل ہوئی جس میں مسلمانوں کو کفار پر فتح ہوئی۔ اسے آپ رمضان شریف میں فتح کے روز بھی لکھ سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ نجوم کے قواعد کے قائل نہ ہوں۔ سورۃ الکوثر کا جدول اور نقوش دشمنوں کو برباد اور ہلاک کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ عام طور پر جفار حضرات نقش مثلث زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اس مرتبہ بھی مثلث زیادہ موثر ہوگی۔

۱۵۳۰	۱۵۳۶	۱۵۴۲	۱۵۱۶
۱۵۴۰	۱۵۱۸	۱۵۲۸	۱۵۳۸
۱۵۲۰	۱۵۴۶	۱۵۳۲	۱۵۲۶
۱۵۳۴	۱۵۲۴	۱۵۲۲	۱۵۴۴

منسوب کواکب		آتشی حروف=14 اعداد=404			بادی حروف=13 اعداد=772			آبی حروف=5 اعداد=580			خاکی حروف=10 اعداد=998			کل حروف=42 کل اعداد=3754	
1	زحل	ا	10	10	ب	2	4	ج	-	-	د	-	-	12	14
2	مشتری	ھ	1	5	و	3	18	ز	-	-	ح	1	8	5	31
3	مریخ	ط	1	9	ی	1	10	ک	4	80	ل	4	120	10	219
4	شمس	م	-	-	ن	5	250	س	-	-	ع	1	70	6	320
5	زہرہ	ف	1	80	ص	1	90	ق	-	-	ر	4	800	6	970
6	عطارد	ش	1	300	ت	1	400	ث	1	500	خ	-	-	3	1200
7	قمر	ز	-	-	ض	-	-	ظ	-	-	غ	-	-	-	-

سورۃ الکوثر کا نقش مثلث اور مربع دیا گیا ہے۔ نقش مثلث کو خاکی بنائیں۔ مربع کو خانہ ہشتم یا دوازدہم سے استعمال میں لائیں۔ یہ نقش خانہ چہارم اور سیزدہم سے بھی لکھا جاتا ہے اور پانزدہم سے کچھ حضرات لکھتے ہیں۔

مزید عملیات اور مضمون کا باقی حصہ اگلے ماہ کے راہنمائے عملیات میں دیکھیں

تحقیق و تحریر: خالد اسحاق راٹھور



عمومی بمقابلہ ذاتی

سب سے پہلے ایک بڑی غلط فہمی دور کرنے کے لیے مندرجہ بالا عنوان کا انتخاب کیا ہے۔ عمومی اور ذاتی نقوش والواح میں فرق کیا ہوتا ہے۔

عمومی نقش ولوح

اس سے مراد ایسی لوح یا نقش ہے جو اس طریقہ کار کی بنیاد پر بنائی جائے جس میں کسی خاص فرد یا ذات کو مدنظر نہ رکھا جائے۔ ہوتا یہ ہے کہ کواکب کی خاص حالتوں میں عامل حضرات متعدد نقوش والواح بناتے ہیں جو تمام ایک جیسے ہوتے ہیں اور جب ضرورت مند یا سائل اس حوالے سے کسی نقش یا لوح کا طالب ہوتا ہے تو وہ نقش یا لوح اس کو ضروری ہدایات کے ساتھ استعمال کروایا جاتا ہے۔ اس کو عمومی نقش یا لوح کہتے ہیں

ذاتی نقش ولوح

اس سے مراد وہ نقش یا لوح ہے جس کی تیاری کے تمام تر مراحل میں کسی خاص فرد یا ذات کو مدنظر رکھا جائے۔ ذاتی نقش میں ہوتا یہ ہے کہ جس بھی آیت یا اسم الٰہی کے اعداد یا حروف یا تکسیر سے عمومی عمل تیار کیا جاتا ہے اس میں اضافی طور پر نقش کو ذاتی رنگ دینے کے لیے متعلقہ فرد کا نام بمعہ نام والدہ کے شامل کیا جاتا ہے۔

بنیادی فرق ان دونوں میں یہ ہوا کہ عمومی نقش کسی بھی فرد کو دیا جا سکتا ہے لیکن ذاتی نقش صرف اس فرد کے لیے موثر ہوتا ہے جس کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ کسی اور کو یہ نہ کوئی فائدہ اور نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ آگے جا کر اس کی عملی مثال بھی پیش کی جائے گی۔

احتیاط

اب ہوتا کیا ہے؟ عام طور پر لوگ عمومی نقش تیار کر کے رکھ لیتے ہیں اور جب کوئی فرد طلب کرتا ہے یا وہ خود کسی کو دیتے ہیں تو اس کے نیچے اس فرد

شرف زحل پر تفصیلی مضمون کا سلسلہ فروری 2011 سے شروع کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایسا مواد اور مضمون آپ کے لیے پیش کیا جائے گا جو آپ کو اس حوالے سے قابل قدر معلومات فراہم کرے گا۔ اس حوالے سے آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو یا مسئلہ درپیش ہو تو خط کے ذریعے تحریر کر دیں، ہماری کوشش ہوگی کہ راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کی راہنمائی کی جا سکے۔

کا نام بمعہ نام والدہ تحریر کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ اس کو پشت پر بھی نام درج کر دیتے ہیں۔

اب حقیقت کیا ہے؟ دراصل ایسا نقش عمومی نقش سے بھی کم تر درجے کا حامل ہوتا ہے۔ جس کی وجہ اول تو میرے مطابق میں یہ ہوتی ہے کہ سائل کے ساتھ دھوکہ یا دھوکے کا عنصر شامل ہو جاتا ہے۔ چاہے عامل کی نیت دھوکے کی نہ بھی ہو لیکن اس کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے بھی نقش کو کم و بیش بے کار بنا دیتا ہے کہ کوئی بھی نقش کسی خاص وقت یا نظر کے تحت تیار ہوتا ہے۔ جب وہ خاص وقت ختم ہو گیا اور نشست اٹھالی گئی تو اب نقش میں اضافت یا کسی نوعیت کی تبدیلی اُس خاص وقت سے باہر کی گئی جو نقش بنانے کے لیے درکار تھا سو اس طرح یہ عمل نقش میں ایک قسم کا نقص بن گیا۔ جب دودھ میں غلاظت شامل ہو گئی تو دودھ نے تو اپنی اصل چھوڑ دی اب کوئی اس کو دودھ سمجھے تو سمجھے ہم کیا کر سکتے ہیں۔

فوٹو کاپی

آج کل ایک بڑا رواج فوٹو کاپی کے تعویذوں کا بھی ہے۔ یہ طریقہ بالکل بے کار ہے اور اس پر مزید بات کرنا بھی فضول ہے۔

ٹائپ پرنٹ

یہ کچھ اس طرح سے ہے کہ کمپیوٹر میں ٹائپ کر کے پرنٹر کے ذریعے کاپی نکال لی جاتی ہے اور جس کو نقش درکار ہوتا ہے۔ اس کا نام نقش کے نیچے ٹائپ کر دیتے ہیں اور سائل کو دے دیتے ہیں۔ یہ بھی غلط اور بے کار ہے۔

پرنٹ

اِسی طرح پریس سے پرنٹ کروا کر بھی نقوش دیئے جاتے ہیں جو کہ درست نہیں۔

ایسے اور بھی کئی چھوٹے موٹے طریق ہیں جو استعمال کیا جاتے ہیں تاہم اصل طریق پر نہ ہونے کی وجہ سے اِن کو موزوں نہیں مانا جاتا۔

یہ تو کچھ خاص اور بنیادی بات ہوئی۔ اب آئیں کچھ آگے بڑھتے ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی توجہ ''خالد روحانی جنتری 2011'' کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اس میں دو خاص مضمون زحل کے حوالے سے دیئے گئے ہیں۔

--شرف زحل

--ساڑھ ستی کیا ہے؟

''شرف زحل'' کا مضمون خالد روحانی جنتری 2011 کے صفحہ نمبر 181 پر دیا گیا ہے۔ اس میں چار قسم کے اعمال دیئے گئے ہیں۔ سو اب ہماری بحث اِن کے اختلاف اور تیاری کے حوالے سے ہوگی۔ جیسا کہ پچھلی سطور میں تحریر کیا کہ عمل کی نوعیت کے مطابق اس کی تیاری میں فرق ہو سکتا ہے جس کو از خود سمجھنا ہر ایک کے لیے آسان نہیں ہوتا۔

کیوں کہ ہمارا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس موضوع پر اس قدر معلومات آپ کو فراہم کر دی جائیں تا کہ آپ اگر خود کوئی بھی عمل تیار کرنا چاہے تو کر سکے۔ اس لیے ہر بات کھول کھول کر اور واضح بیان کی جارہی ہے اور کی جائے گی۔

اس مضمون میں سب سے پہلا عمل ایک روایتی طرز کار لیے ہوئے ہے۔ یہ عمل خالد روحانی جنتری میں ''لوح شرف و اوج زحل'' کے نام سے دیا گیا ہے۔

کیوں کہ ہمارا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس موضوع پر اس قدر معلومات آپ کو فراہم کر دی جائیں تا کہ آپ اگر خود کوئی بھی عمل تیار کرنا چاہے تو کر سکے۔ اس لیے ہر بات کھول کھول کر اور واضح بیان کی جارہی ہے اور کی جائے گی۔ اس مضمون میں سب سے پہلا عمل ایک روایتی طرز کار لیے ہوئے ہے۔ یہ عمل خالد روحانی جنتری میں ''لوح شرف و اوج زحل'' کے نام سے دیا گیا ہے۔

زحل دائرۃ البروج میں حرکت کرتے ہوئے اپنے شرفی برج میں داخل ہو چکا ہے۔ شرف و سعادت سے بھرا یہ نجومی و عملیاتی وقت 30 سال کے بعد آتا ہے۔ سو اس طاقت ور وقت سے مستفید ہونا صاحب علم افراد کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو زندگی میں خاص مقام اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں یا زحلی بداثرات سے تحفظ چاہتے ہیں وہ اس وقت سے فائدہ اٹھانے کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔ کیونکہ شرف زحل 30 سال بعد آتا ہے، سو اس کا ذاتی عمل، نقش یا لوح بنوانے کا بار بار موقع نہیں ملا۔ 30 سال تک کون جیتا ہے، اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

سطورِ ذیل میں بالترتیب اُن نقوش و الواح کو بیان کیا جارہا ہے جو ادارہ ''راہنمائے عملیات'' طویل عرصے سے تیار کر رہا ہے اور اِن کی موثریت مسلمہ امر ہے۔ راہنمائے عملیات کے ہر قاری کے لیے اِن الواح کے بیان کا مقصد یہ ہے کہ اگر وہ اس سعد گھڑی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں یا پھر اِن نقوش و الواح کو خود تیار کر لیں اور اگر اُن کو عملیات کی سمجھ نہیں تو ادارہ

''راہنمائے عملیات'' سے اِن الواح ونقوش کو حاصل کر سکتے ہیں۔

لوح شرف واوج زحل

زمانہ قدیم سے زائچے میں طاقت ور ترین عامل کی حیثیت رکھنے والا زحل جب حالت شرف یا اوج میں ہوتا ہے تو درج ذیل امورات میں موثر مانا جاتا ہے۔

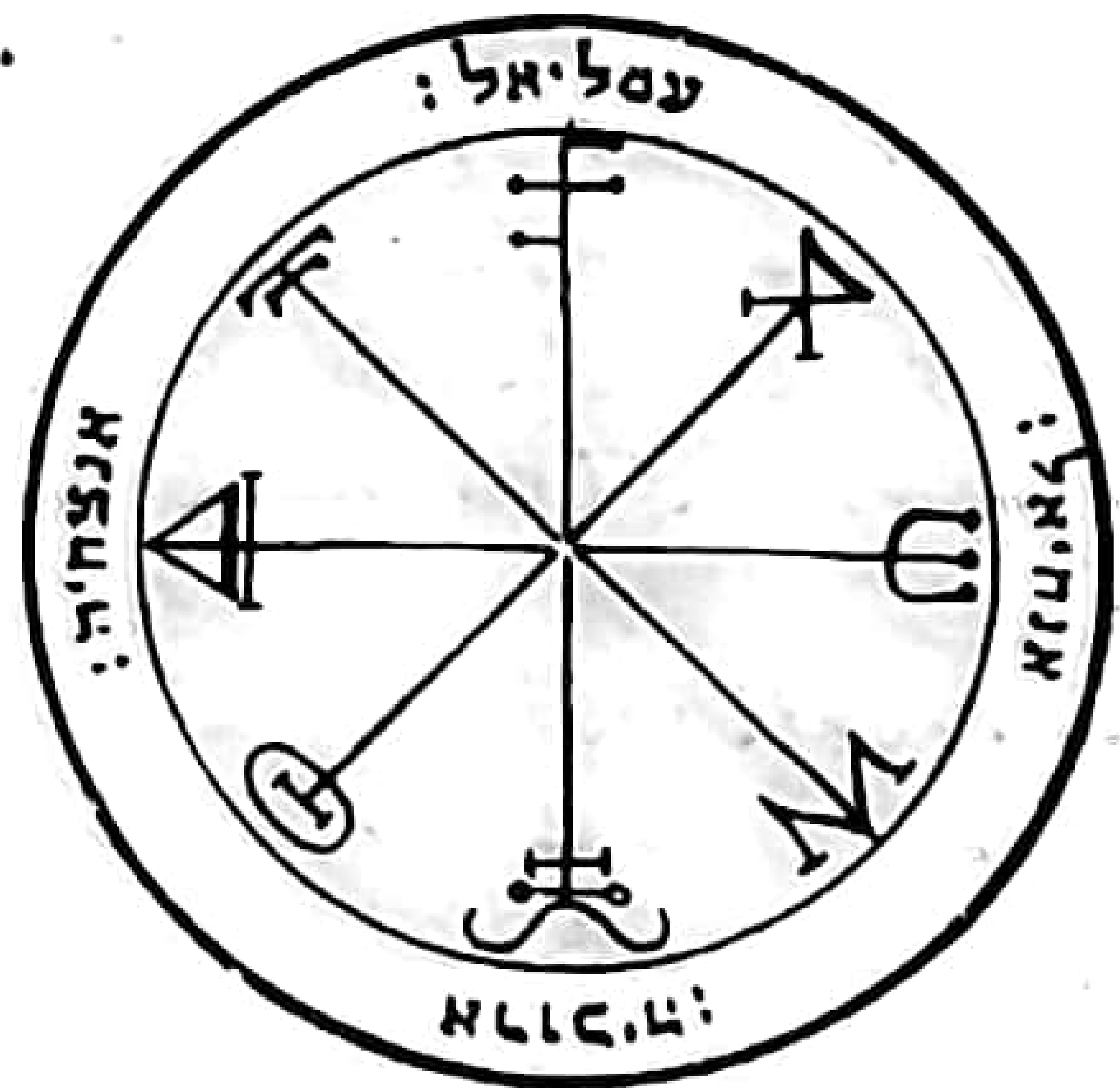
امورات شرف زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔مسائل اور پریشانیوں کا انبار، کاموں کا نہ ہونا، ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔غرضیکہ ہر وہ کام جس

عبرانی طلاسم زحل

دو عبرانی طلاسم پچھلے ماہ کے راہنمائے عملیات میں دیئے جا چکے ہیں۔مزید کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے۔

اس طلسم کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کو حصار کے اندر تیار کرنا چاہیے۔ یہ طلسم اس پر نقش عبرانی موکلات کو حاضر کرنے کے لیے موثر ہے۔ذیل میں تیسرا طلسم دیا جا رہا ہے۔



درج ذیل طلسم جو کہ بلحاظ ترتیب چوتھے نمبر پر آتا ہے۔ یہ طلسم غیب کی خبریں حاصل کرنے اور اُن موکلات اور طاقتوں پر غلبے کے لیے استعمال ہوتا ہے جو غیبی راہنمائی کر سکتی ہیں۔اس کو ہر قسم کی تباہی، بربادی اور خاتمے کے لیے موثر مانا گیا ہے۔یعنی مخالفین پر غلبہ اور اِن کو تباہ و برباد کرنے اور خراب کرنے کے لیے اس طلسم سے مدد لی جا سکتی ہے۔

اس حوالے سے مزید طلاسم اگلے ماہ کے مضموں مین دیئے جائیں گے۔



میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔ سیاست دانوں، پوزیشن مستحکم کرنے اور حصول عروج و کامیابی کاروبار میں کامیابی مسائل کے خاتمے کے لیے یہ ایک غیر معمولی لوح ہے۔

شرف یا اوج کسی بھی کوکب کا ہو، اثرات تو اس کے متعلقہ کوکب کے حوالے سے ہوتے ہیں لیکن اس کی موثریت اپنی جگہ اہم اور مستند خیال کی جاتی ہے۔ کوکب کا شرف یا اوج میں ہونا اس کے تحت تیار کردہ عملیات کو اثر انداز اور کامیاب بنا دیتا ہے۔ اس حوالے سے جو نقش تیار کیا جاتا ہے ذیل میں بمعہ چال دیا جا رہا ہے۔

چال زحل بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش زحل

یاباعث یا حکیم یا علی

۵۶۲	۵۵۹	۵۵۲	۵۶۵
۵۵۳	۵۶۴	۵۶۳	۵۵۸
۵۶۷	۵۵۴	۵۵۷	۵۶۰
۵۵۶	۵۶۱	۵۶۶	۵۵۵

یا اللہ یا واسع

یا اللہ یا واسع

وہ جو عملیات کی سمجھ رکھتے ہیں خود یہ نقش تیار کر لیں اور جو ادارے سے طلب کرنا چاہیں وہ ہدیہ ارسال کر کے اس نقش و لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

دیکھیں نقش کی خصوصیات، فوائد اور طریقہ کار کا ذکر آ گیا ہے۔ اس بارے میں یہ سمجھ لیں کہ باوجود ایک روایتی عمل ہونے کے لیے یہ وہ نقش ہے جس کو زحل کے حوالے سے با کثرت استعمال کرتا ہوں۔ حقیقت پر مبنی بات یہ ہے کہ یہ نقش اپنے اثرات میں انتہائی قوی اور زود اثر ہے۔ اس نقش کو بمطابق چال کوئی بھی فرد اپنے لیے تیار کر سکتا ہے۔ کیونکہ عملیات کا اصول ہے کہ ذاتی عمل ہر فرد خود تیار کر سکتا ہے۔ تاہم کسی صاحب عمل سے اجازت لے لے تو اس کو زیادہ معتبر مانا جاتا ہے۔

تاہم کسی دوسرے کو تیار کر کے دینا چاہیں تو اس کے لیے آپ کا خود عامل ہونا انسب خیال کیا جاتا ہے۔

یہ ایک عمومی نوعیت کا نقش ہے۔ جس کو کوئی بھی فرد تیار کر کے استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم اگر اس کو ذاتی شکل دینا چاہیں تو نقش کے اسماء الٰہی میں اپنے اور اپنی والدہ کے نام شامل کر کے حاصلہ اعداد کی مدد سے نقش بنا سکتے ہیں۔ یہ اُس فرد کا ذاتی یا خصوصی نقش یا لوح ہوگی جس کا نام اس میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ نقش کسی اور کے لیے کام نہیں کرے گا۔

اخراجات

عملیات کی تیاری میں جو مختلف مراحل آتے ہیں۔ ان میں بنیادی حساب سے شروع کر کے نقش یا لوح تحریر کرنا اور اس کو بخور دینا اور پڑھائی کرنا شامل ہیں۔ عموماً نقش یا لوح کے اخراجات کے حوالے سے کافی مسئلہ رہتا ہے۔ لوح آپ کاغذ پر بنائیں یا تانبے پر یا چاندی پر یا کسی اور دھات پر ماسوائے سونے کے کسی دھات کی قیمت لوح کی قیمت میں غیر معمولی اضافے کا باعث نہیں ہوتی۔

لوح کی تیاری میں جو زیادہ خرچ آتا ہے وہ ہے بخور کا۔ زمانے کے ساتھ ساتھ جہاں دیگر اخراجات اور مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے وہاں بخورات کی قیمتیں بھی آسمان پر چڑھ گئی ہیں۔ ایک زمانے میں بخور کے لیے زعفران کو تولا یا ناپا نہیں کرتا تھا لیکن اب اس کا ریٹ اتنا ہے کہ اس کو اس احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے کہ چند ریشے ضائع نہ ہو جائیں۔ گو زعفران، عنبر اور مشک وغیرہ شروع سے ہی مہنگی اشیاء میں شامل تھیں لیکن اتنی بھی مہنگی نہ تھیں کہ کوئی ان کو خرید نہ سکے بلکہ زعفران کو عنبر اور مشک کے مقابلے سستا خیال کیا جاتا تھا اور اب حالت یہ ہے کہ زعفران کو بھی خریدنا آسان نہیں بلکہ درمیانی مالی حالت کا فرد اس کو خرید بھی نہیں سکتا۔ گھٹیا ترین زعفران سے اعلیٰ درجے کے زعفران کا ریٹ بازار سے پتہ کر لیں یہ کم و بیش تین ہزار سے چھ سات ہزار تک ہے۔ اب بتائیں اگر آپ انفرادی لوح تیار کرنا چاہیں تو اس کا خرچہ برداشت کرنا کیا ممکن ہوگا؟ یہی وجہ ہے کہ ذاتی لوح اگر بخور کے ساتھ بنائی جائے تو اچھی خاصی مہنگی پڑتی ہے۔ کیونکہ ذاتی لوح کا یہ اُصول ہے اس کا تمام تر عمل انفرادی طور پر ہوتا ہے۔ اس کو دیگر کسی اور لوح کے ساتھ ملا کر بخور نہیں دیا جاتا۔ ہر ذاتی لوح کو الگ الگ بخور دیا جائے گا اور پڑھائی کا عمل بھی اس پر الگ کیا جائے گا۔ ہاں اگر عمومی الواح یا نقوش اکٹھے بنائے جائیں تو ان پر خرچ کم آتا ہے۔ اس بنیادی خرچ کے علاوہ کسی بھی دھات پر لوح بنائیں، خرچہ کم و بیش ایک جیسا ہوتا ہے۔ جاری ہے..........



عمران نذیر

سورۃ فاتحہ سے حاضرات موکل کا طلسماتی آئینہ تیار کرنے کا آسان عمل

اگر کسی شخص کو آئینے کے اندر موکلات کی حاضری کا شوق ہو تو وہ شخص اس عمل سے فائدہ اٹھائے۔ اس عمل کا طریقہ بہت آسان ہے کوئی بھی شخص اس عمل کو کر سکتا ہے۔

نئے چاند سے 7 دن سورہ فاتحہ کو معہ بسم اللہ کے 3 تسبیح ہر روز بعد نماز عشاء حاضرت کی نیت سے پڑھے۔ پھر اس کے ایک چھوٹا آئینہ 6x6 لے کر اس کو سمندر کے پانی میں جو جھاگ ہوتی ہے اس سے 3 بار دھولیں۔ یہ اس عمل کی شرط ہے۔ پھر اس آئینے پر ایک گول دائرہ بنالیں۔

جب بھی اس شخص کو ضرورت ہو تو وہ شخص سورہ فاتحہ کو 3 بار پڑھ کر اس گول دائرہ کے اوپر دم کر دے۔ عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ گول دائرہ سفید ہوتا جائے گا جب وہ گول دائرہ ٹی وی سکرین کی طرح سفید ہو جائے تو عامل کو اس کے اندر موکلات کسی بھی شکل میں نظر آئیں گے۔ عامل ان موکلات کو ادب سے سلام کرے اور اپنے مسئلہ کا حل ان سے دریافت کریں۔ عامل اپنا عمل ختم کرنے کے بعد اس آئینہ کو سنبھال کر رکھے، کوئی بھی ناپاک شخص اس آئینے کو نہ چھوئے ورنہ آئینہ بے کار ہو جائے گا۔ زکوۃ کے بعد سورہ فاتحہ کو 11 بار روزانہ پڑھنا ہے۔ 2 دن سے زیادہ ناغہ ہو گیا تو عمل بے کار ہو جائے گا۔ پھر نئے سرے سے محنت کرنا ہوگی۔

ایک رات کا فوری استخارہ

اگر آپ پہلی رات ہی کوئی مسئلہ معلوم کرنا چاہتے ہیں یا اگر کوئی آپ پر مشکل آن پڑی ہو تو آپ اس مشکل سے نکلنے کا حل چاہتے ہوں تو پھر اس عمل کو بعد نماز عشاء 11 تسبیح پڑھ کر سو جائے اور سوتے وقت اپنا مسئلہ 3 بار اپنے ذہن میں دھرا لیں۔ پہلی ہی رات آپ کو پوری تفصیل کے ساتھ اپنے سوال کا جواب ملے گا۔

اس عمل میں کسی قسم کا ڈر خوف نہیں ہے۔

کپڑے اور سونے کی جگہ پاک ہو۔ کوئی خوشبو کپڑوں پر ضرور لگالیں۔ جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو اس عمل سے فوری فائدہ اٹھائیں۔

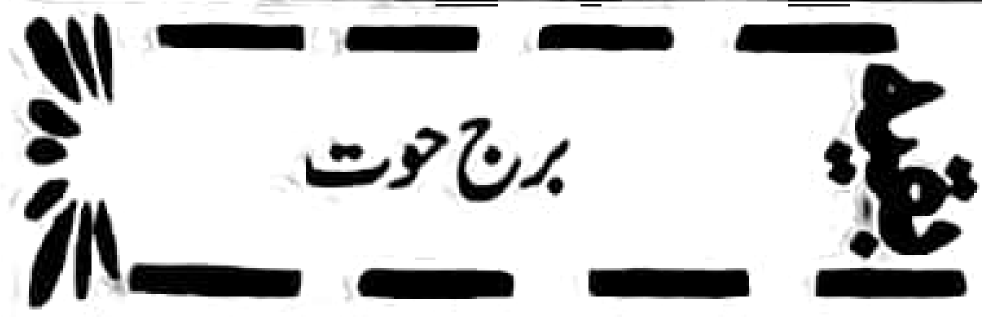
عمل پڑھتے وقت حصار ضروری ہے۔

عمل یہ ہے۔

اجب یا خدام سورہ جن حاضر شود

☆☆☆☆☆

عملیات کے شوقین حاضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جب بھی کسی عمل کو کرنے کا ارادہ کریں تو عمل سے پہلے ہر صورت ادارہ سے اس عمل کے کرنے کی اجازت لے لیں۔ ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔



کرے تو جدی مرد جو مصائب سے گھبرا جاتا ہے اور گزرتے وقت کا ساتھ تیزی سے نہیں دے سکتا گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

حوت مرد جدی عورت

میاں بیوی کی حیثیت سے ان کی زندگی خوشگوار گزر سکتی ہے۔ اس کے لیے جدی بیوی کو اپنی خواہشات اور احساسات کے برعکس حوت مرد کے خیالات و نظریات کے مطابق ہر کام کرنا ہوگا کیونکہ حوت ہر کام میں اپنی مرضی چاہتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی بیوی سے خوش ہوگا ورنہ نہایت الجھن، پریشانی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے۔

برج حوت برج دلو کے ساتھ

حوت عورت دلو مرد

دلو مرد کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ چہروں کو بھانپ لینے کی صلاحیت رکھنے والی حوت بیوی اپنی اس خاصیت کی بدولت جلد دلو شوہر پر قابو پالیتی ہے۔ دلو کا حلقہ احباب اس قدر وسیع ہوتا ہے کہ اس میں سائنس دان سے لے کر خبطی لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی اس خامی کو ان کا کشادہ ذہن، فراخدل اور نفیس طبیعت ڈھانپ لیتی ہے۔

حوت مرد دلو خواتین

دلو خواتین کے لیے حوت مرد کے ساتھ رہنا امر محال ہے۔ حوت مرد ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دلو بیوی اس کی خواہشات کے مطابق ہر کام کرے۔ لیکن دلو بیوی کے لیے ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ مصائب و پریشانیوں میں دانش مندی اور فراست سے کام لیتی ہیں تو حوت مرد اس کی خوشی کا خیال رکھتا ہے۔

برج حوت برج حوت کے ساتھ

حوت عورت حوت مرد

حوت مرد تصوراتی اور خوابوں کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ دل کی بات بہت کم زبان پر لاتے ہیں۔ کبھی ناراض اور کبھی فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔ حوت بیوی خاوند کے مزاج کو بہت جلد سمجھ لیتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس وقت کیا چاہتا ہے۔ دوسروں کی خوش حالی کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ رہتے ہیں۔ قلندرانہ طبیعت ہونے کے باوجود بیوی کا حد درجہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حوت مرد حوت عورت

حوت مرد و عورت دونوں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے اور گھریلو ذمہ داریوں کو پسند نہیں کرتے۔ ان عادات کی بناء پر دونوں کو زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن مشترکہ عادات کی بناء پر دونوں ایک دوسرے کو جلد اور اچھی طرح پرکھ اور سمجھ لیتے ہیں اور یوں اچھی اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

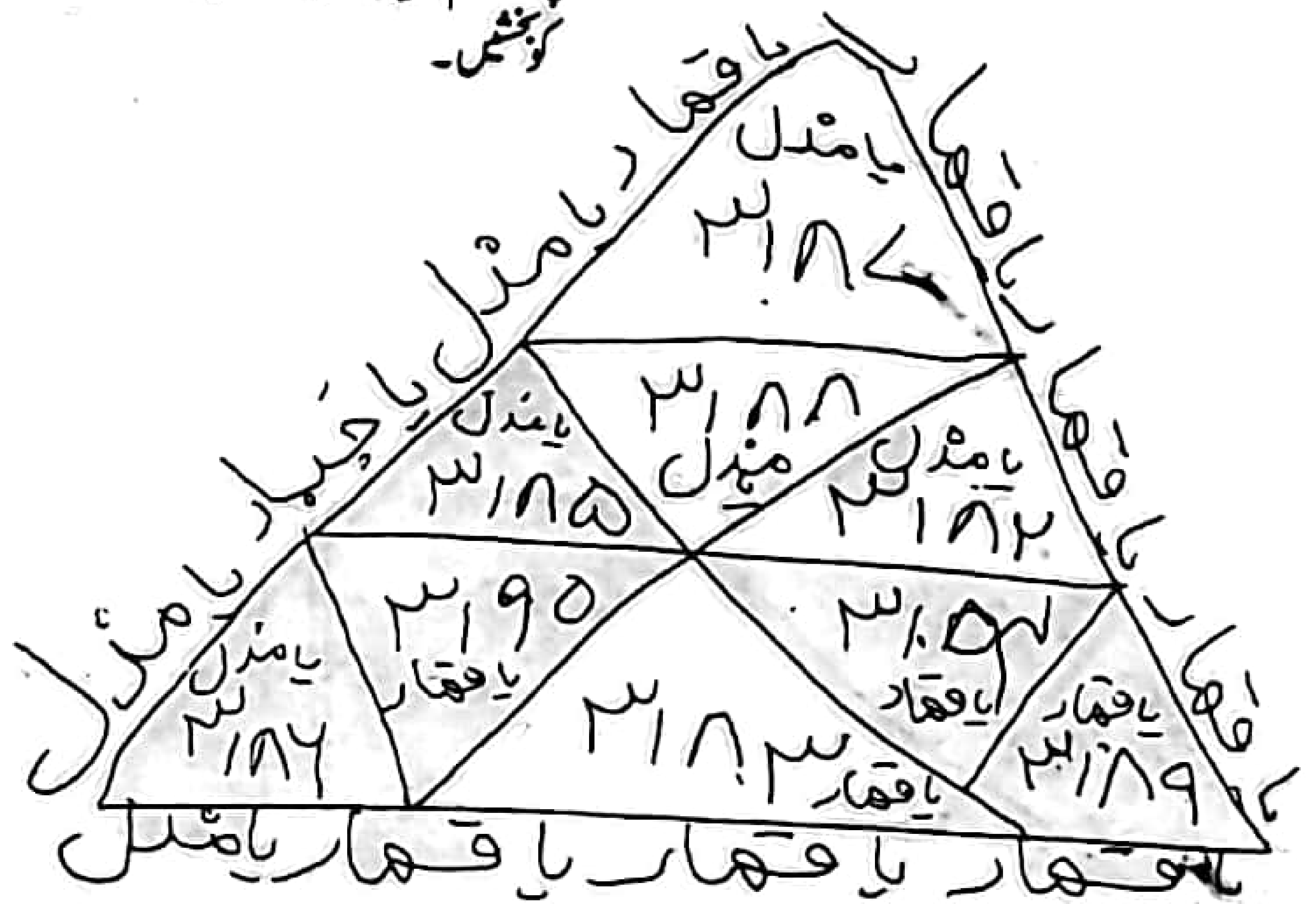
جفری عملیات

سید شعیب الرحمٰن شاہ۔

مشتری مقابلہ زحل

دشمن کی بربادی

اس سال کی مخصوص نظر 29 مارچ 2011 کو مشتری زحل مقابلہ سحر کے وقت 2:55 منٹ پر قائم ہوگی۔ دوسری نحس اکبر نظر شمس مقابلہ زحل 4 اپریل شمس مقابلہ زحل صبح 4:57 منٹ پر قائم ہو گی۔ اس منحوس وقت میں دشمن کو بے راہ، طاقت ور سے طاقت ور آدمی کو قوت کو زوال دینا۔ دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ایک عمل پیش کرتا ہوں۔ یہ خرابی ظالم کے لیے بہت پُر تاثیر عمل ہے۔ یہ نقوش 110 مرتبہ لکھیں۔ پھر گیارہ دن تک اس پر پڑھائی کریں۔ 110 مرتبہ سورہ فجر پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب حضرت سیدہ خدیجہؓ کو بخشیں۔



ہبوط عطارد

ہبوط عطارد میں اہل قلم کی بندش کرنا۔ بچوں کے ذہنوں کو بند کرنا تاکہ وہ کسی امتحان میں کامیاب نہ ہو سکے۔ ہبوط عطارد اس سال یکم مارچ 2011ء دوپہر 2:47 منٹ سے 27 مارچ آدھی رات 3:22 منٹ تک رہے گا۔ اس میں مرد و عورت کو زنا سے بند کرنا اور ظالموں کو سزا دینے کے لیے ایک نقش مع زکات کے ساتھ حاضر ہوں۔ یہ نقش 311 مرتبہ لکھیں۔ اس کی زکات قائم ہوگی۔ ہبوط کے دوران ہی قبرستان میں دفن کریں۔ اس کی تائید سے دو لوگوں کی جدائی کرنے کے لیے، ان کو سزا دینے کے لیے اِن کو مصیبت میں مبتلا کرنے کے لیے موثر ہے۔

نقش تیار ہو جائے تو 110 مرتبہ سورہ فجر پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب حضرت عثمان غنیؓ کو بخشیں۔ پھر اللہ پاک سے دعا کریں کہ اللہ آپ سب کو کامیابی عطا فرمائے۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

یامذل یامذل یامذل

ق ر ہ ا ا ش ر د م ا ذ ق ل ب م ا ن ل ل ق

۲۳۹۴	۲۳۸۳	۲۳۸۴	۲۳۹۷	یامذل
۲۳۹۳	۲۳۸۸	۲۳۸۷	۲۳۹۰	یامذل
۲۳۸۹	۲۳۹۲	۲۳۹۱	۲۳۸۶	یامذل
۲۳۸۲	۲۳۹۵	۲۳۹۶	۲۳۸۵	م

ق ل ذ ک م ف م ر ی ا

م ذ خ ل ا ق ر ہ ب

یاقہار یاقہار یاقہار

یاق ا ہ ر

ح پ ا ر

م ذ ل

از: عبداللہ شاہ بخاری۔
تحقیق: قادر بخش شاہ بخاری

عمل کامیابی

قارئین کرام ایک پُر تاثیر عمل راہنمائے عملیات کی نذر کر رہا ہوں اور سب حاضرات کی خدمت میں عمل پیش کر رہا ہوں۔ جو آدمی گھر میں پریشان ہو کہ گھر خرچ کے لیے کچھ نہیں، رزق کے لیے بھی تنگ ہو اور کاروبار میں رکاوٹ ہو، ترقی میں کامیابی نہ ملے، دولت میں کامیابی نہ ملے، رزق میں بھی برکت نہ ہوتی ہو۔ آپ کے دل میں کچھ خواہش ہے کہ فلاں کام کرنا چاہتے ہیں وہ کام آپ کا پورا نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں، آپ کا کام ہو جائے گا۔ گھر میں آرام و سکون نہ ملے تو یہ نقش لکھ کر گھر میں رکھیں، آرام و سکون ملے گا جو حضرات بولتے ہیں کہ ہمارے کاروبار میں منافع نہیں ہوتا نقصان ہی نقصان ملتا ہے وہ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا اپنے بازو پر باندھیں جس کے پاس یہ نقش ہوگا اس کی سب رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور آپ کے رزق میں بھی اضافہ اور برکت ہوگی۔ کاروبار میں اضافہ ہوگا اور دولت میں بھی برکت اور اضافہ ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ عمل کا طریقہ درج ذیل اور قرآن پاک کی آیت وَاللّٰہ یرزق من یشآءُ بغیر حساب لیں پھر درج ذیل اسماء لیں:۔

اسم	اعداد قمری
یااللہ	66
یامحمد	92
یاحیی	28
یاقیوم	156
یارحمٰن	298
یارحیم	258
یاکریم	270
یاباسط	72
یافتاح	489
یارزاق	308
یاغنی	1060
یامغنی	1100
کل اعداد.......4197	

اسماء کے اعداد	4197
آیت کے اعداد	2074
کل اعداد	6271

اس کا نقش پُر کریں۔

	یاجبرائیل	یااللہ	یاباسط	یامحمد	یامیکائیل
	یاحی	2097	2082	2092	یاقیوم
	یارحمٰن	2086	2090	2095	یارحیم
	یافتاح	2088	2099	2084	یارزاق
	یااسرافیل	یاغنی	یاکریم	یامغنی	یاعزرائیل

نقش کے ہر خانے میں دو اعداد کا اضافہ کرتے جائیں تو نقش درست آئے گا۔ آپ نماز پنجگانہ ادا کیا کریں، کثرت سے یا حی یا قیوم کا ورد کریں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم سے رزق میں اضافہ ہوا کرے گا۔

☆☆☆☆☆

قیصر احمد بی اے

سیپ کی کرشمہ سازیاں

سینکڑوں بیماریوں کا حیرت انگیز علاج!

سیپ اپنی افادیت کے لحاظ سے جتنا مفید اثر رکھتی ہے اتنا ہی اسے نظر انداز کیا جا رہا ہے حالانکہ کہنہ سے کہنہ امراض کے لیے حکم شافی رکھتی ہے۔ سیپ ہندوستان اور پاکستان کے سمندروں میں ہزاروں من کی مقدار میں پڑی ہوئی ہے۔ زمانہ قدیم میں پتھر کے چونے کی طرح سیپ، سنکھ اور کوڑیوں کے چونا سے بھی عمارات بنانے میں کام لیا جاتا تھا۔ اس طرح تعمیر کردہ محلات اور عمارات بے حد مضبوط اور پائیدار ہوتی تھیں۔ سیپ اور سنکھ وغیرہ کے خول بھی پتھروں کی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

قوانین قدرت کے مطابق انسان یا دوسرے جانداروں کی ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو کر مٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں یا دیرینہ ہو کر پتھر کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ہزاروں اور لاکھوں برس کی پرانی ہڈیاں یا جانداروں کے پنجر ہڈی سے پتھر میں تبدیل ہو کر عجائب گھر میں پائے جاتے ہیں۔ سیپ اپنے اندر کیا کیا اثرات پنہاں رکھتی ہے اس کا ذکر احاطہ تحریر میں لانا بہت مشکل ہے۔ تاہم مختصر سے فوائد کا ذکر پیش نظر ہے۔

سیپ کو کچا یا جلا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے سیپ کو ہر قسم کی آلائش سے پاک و صاف کر کے اسے خشک کر لینا چاہیے۔ اگرچہ اس کے کئی طریقے ہیں لیکن سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ دس سیر پانی میں نصف سیر نمک یا کاسٹک سوڈا ملا کر اس میں جتنی بھی سیپ بخوبی سما سکے ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور دو تین گھنٹے تک پکائیں پانی کم ہونے پر اور ڈال دیں تاکہ سب سیپ پانی کے اندر ڈوبی رہیں جب بالکل ڈھل کر صاف اور ستھری ہو جائیں تو پانی میں سے نکال کر ایک ایک سیپ کو خوب صاف کر لیں اس کے بعد مزید سادہ پانی سے دھو لیں۔ بعد میں کپڑے سے خشک کر لیں اب ان صاف شدہ سیپوں کو کوئلے کی تیز آگ میں جلائیں۔ پہلے پہل ان سے سخت بُو نکلتی ہے اس وقت ان کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے اس کے بعد ان کی رنگت سفیدی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد سیپ کو ٹھنڈا کر کے نہایت احتیاط سے پیس لیں۔ یہ سیپ کا کشتہ دودھ کی طرح سفید ہو جائے گا اسے مختلف امراض میں مختلف طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سیپ کے کرشمات

کشتہ سیپ 2 ماشہ ہر چار چار گھنٹے کے بعد 1/2 پاؤ گرم دودھ کے ساتھ ملا کر پلائیں دمہ کے لیے از حد مفید ہے۔ پرانی کھانسی اور نزلہ، زکام میں بھی اسی طرح استعمال کرائیں۔

3 ماشہ کشتہ سیپ صبح اور شام چھاچھ میں ملا کر پلانے سے اختلاج قلب اور دل کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ منقیٰ 12 دانہ نصف سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ رہ جائے تب چھان کر اس میں 2 ماشہ کشتہ سیپ ملا کر صبح وشام پلائیں اس سے عورتوں کو ہسٹریا دور ہو جاتا ہے۔ تین ماشہ کشتہ سیپ صبح وشام دو تولہ مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلانا کمزوری دماغ کو دور کرتا ہے۔

تین تین ماشہ کشتہ سیپ گائے کی چھاچھ میں ملا کر پلانا عورتوں کے بانجھ پن کو دور کرتا ہے اور حیض کی بندش، کمی یا تکلیف کے ساتھ آنے میں بے حد مفید ہے۔

تین ماشہ کشتہ سیپ صبح وشام مکھن میں ملا کر کھلانا، سر چکرانے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آنے میں مفید ہے۔

تین ماشہ کشتہ سیپ صبح وشام گائے کی چھاچھ میں ملا کر پلانا زیادتی حیض اور لیکوریا یعنی سفید پانی آنے میں بے حد مفید ہے۔

دہی میں سے پانی نکال کر آدھ پاؤ پنیر میں دو ماشہ کشتہ سیپ ملا کر صبح وشام استعمال کرانے سے ذیابیطس کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

دو ماشہ کشتہ سیپ گائے کی چھاچھ میں ملا کر صبح وشام اور شدت مرض میں دوپہر اور رات کو بھی پلانا دست، پیچش اور سنگرہنی میں مفید ہے۔

ایک تولہ کشتہ سیپ دو تولہ مکھن، گھی، سرسوں یا ناریل کے تیل میں ملا کر دن میں دو بار لگانے سے بغلی پھوڑا، داد، چنبل اور فیل پاء میں مفید ہے بلکہ

بال خورہ اور گنج وغیرہ میں بھی مفید ہے۔ سوا ماشہ فلفل دراز کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دو چھٹانک پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں دو ماشہ کشتہ سیپ ملا کر صبح و شام پلانے سے دردِ شکم، اپھارہ، قولنج اور اپنڈے سائٹس میں نہایت مفید ہے۔

دو تولہ مکھن میں 2 ماشہ کشتہ سیپ ملا کر صبح اور شام کھلانا قبض کو رفع کرتا ہے۔ تین ماشہ کشتہ سیپ گائے کی چھاچھ میں ملا کر صبح دوپہر اور شام کے وقت پلانا جگر اور تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے۔

ایک چھٹانک گائے کے تازہ دودھ میں اتنا ہی پانی ملا کر گرم کریں اور اس میں تین ماشہ کشتہ سیپ حل کر کے صبح و شام پلائیں تو اس سے ناسور، بھگندر، کنٹھ ملا، انتڑیوں کی تپ دق، ہڈیوں کی تپ دق اور سل وغیرہ میں مفید ہے۔ (یاد رہے یہ تناسب خوراک بالغ افراد کے لیے ہے۔ بچوں کو ان کی عمر کے تناسب سے دوا دینا چاہیے) سرسوں کا تیل آدھ سیر۔ کشتہ سیپ آدھا پاؤ دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں جب بدبو اور دھواں دور ہو جائے تو تیل کو آگ پر سے اُتار لیں اور چھان کر رکھیں اسے دن میں چار بار رُوئی کے ساتھ لگانا ناسور، کنٹھ مالا، بھگندر اور آتشک مقامی کے زخم دور ہو جاتے ہیں۔ نیم کا چھلکا دو تولہ تر و تازہ لے کر کچل کر آدھ سیر پانی میں پکائیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں 3 ماشہ کشتہ سیپ ملا کر صبح و شام آتشک کے مریض کو پلائیں بہت مفید ہے۔

کچی سیپ کو پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے گہرے اور اُبھرے ہوئے پھولے (جالا) کو مفید ہے۔ ہر قسم کا پھلا چشم (جالا) دور ہو جاتا ہے۔ (ماخوذ)

30 سال بعد آنے والا ایک خاص وقت

شرف زحل

عمن درجہ شرف ہر 12 اکتوبر دوپہر 04-02 تا 20 اکتوبر رات 43-06 تک رہے گا۔

لوح شرف زحل: زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے اس وقت خاص طور پر نقش و لوح تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار، کاموں کا نہ ہونا، ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور اِن دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہو گا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔ سیاست دانوں، پوزیشن مستحکم کرنے اور حصول عروج و کامیابی کاروبار میں کامیابی، مسائل کے خاتمے کے لیے یہ ایک غیر معمولی وقت ہے۔

لوح رفع رجعت/نحوست زحل: ایسے تمام افراد جن کی زندگی میں تاخیر' التواء اور رکاوٹیں ایک لازمی امر ہے تو وہ یہ بات جان لیں کہ ان کے پیدائشی زائچہ میں زحل کا حالت رجعت/نحوست میں ہونا بھی اسی طرح لازم ہے۔ غربت اور تنگ دستی کے شکار لوگ بھی رجعت/نحوست زحل کے تحت آتے ہیں۔ وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی طرح زمین کی خرید و فروخت یا ایسا کوئی بھی شعبہ جو زمین سے منسلک ہو' میں ہیں اور ان کو اپنے شعبہ میں خاطر خواہ کامیابی کی بجائے خاطر خواہ نقصان ہو تو ان کو بھی اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زحل ان کے زائچہ پیدائش میں حالت رجعت/نحوست میں ہے۔ خاص طور پر ان افراد کو خصوصی طور پر لوح رجعت/نحوست زحل کی ضرورت ہے جن کی زندگی میں ٹھہراؤ کی کمی ہو اور اہم معاملات مستقل بنیادوں پر حل نہ ہوتے ہوں۔ سو آج ہی ادارہ سے رابطہ کر کے لوح رفع رجعت/نحوست زحل بنوائیں اور زندگی کے امتحانوں کو ثابت قدمی سے پار کرتے جائیں۔

سہ جہتی طلسم زحل: اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی سحری' جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں اِن کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ بڑی عمارتیں جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شاندار جگہ وغیرہ' جو سب کی نظر میں آئے' ان کو ردِ بلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بڑی عمر کے اِفراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہو گا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سود مند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات' نجوم' سحر' پامسٹری' جفر' رمل' حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کو یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور اِن کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہو گا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں اِن کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔